ماہنامہ روحانی

تحفہ روحانیات

جادو جنّات

کا روحانی علاج

قاری محمد عباس نقشبندی

جنات اور ہم

تحریر:۔ علامہ قاری میاں عبدالروف قریشی (ملتان)

آپؐ نے پوچھا کس کو؟ میں نے کہا کہ ابوبکرؓ کو۔ آپؐ نے سکوت فرمایا۔ اور کچھ دیر بعد آپ کی وہ ہی حالت ہوئی۔ میں نے پھر کہا کہ آپؐ اپنا خلیفہ متعین فرمادے آپؐ نے فرمایا کس کو میں نے کہا عمرؓ کو آپؐ نے پھر سکوت فرمایا اور کچھ دیر کے بعد آپ کی پھر وہ ہی حالت ہوئی میں نے پھر کہا کہ اپنا خلیفہ متعین فرمادیں آپؐ نے پوچھا کس کو میں نے کہا علیؓ کو اس وقت آپؐ نے فرمایا خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری ہے اگر لوگ اس کی اطاعت کریں گے جس کے قبضہ میں میری جان ہے تو سب کے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے اس حدیث شریف میں اگرچہ مدینہ کا ذکر نہیں ہے مگر ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ مدینہ میں ہی پیش آیا تھا۔ اس لئے کہ جب لیلۃ الجن کا واقعہ مکہ میں پیش آیا تھا اس وقت حضرت علیؓ خلیفہ بنے کی عمر میں نہیں تھے اس لئے کہ حضرت علیؓ کا انتقال ۴۰ھ میں رمضان شریف میں ہوا تھا اور آپ کی کل عمر اٹھاون سال ہوئی ہے اور لیلۃ الجن کا واقعہ مکہ میں ہجرت سے تین سال قبل پیش آیا تھا جیسا کہ پیچھے گزر چکا ہے پس اس وقت حضرت علیؓ کی عمر چودہ پندرہ سال کے قریب ہوگی ایسی عمر میں خلافت کے بارے میں ان کا نام پیش کرنا بعید ہے پس یہ معلوم ہوا کہ یہ مدینہ کا واقعہ ہے جبکہ آپ کی عمر کافی ہو چکی تھی اور آپ خلیفہ بننے کے لائق ہو چکے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لیلۃ الجن کا واقعہ مدینہ منورہ ہی میں پیش آیا نیز آپ کا یہ فرمانا کہ میری وفات کا وقت قریب آرہا ہے میری جان نکلنے کو ہو رہی ہے۔ جیسا کہ ابھی اس واقعہ میں گزر چکا ہے اس سے بھی لیلۃ الجن کے مدینہ میں واقع ہونے کی تائید ہوتی ہے اگرچہ حافظ ابونعیم نے ایک حدیث ذکر کی ہے جس کے اندر استخلاف علی کا ذکر ہے اور میں یہ ہے کہ یہ واقعہ مکہ کا ہے عنقریب اس کا ذکر آئے گا اس سے مذکورہ بالا تحقیق پر زد پڑتی ہے بہرحال جو بھی صورتِ حال ہو ہر ایک سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جنات کے وفود حضور کی خدمت میں متعدد بار مکہ میں مدینہ میں آئے ہیں۔ حضرت زبیر ابن العلوم نے بھی ایک واقعہ لیلۃ الجن کا ذکر فرمایا ہے اور یہ بھی مدینہ ہی میں پیش آیا تھا ابن مسعود کا واقعہ بقیع الفرقد میں پیش آیا تھا اور ان کا واقعہ جبال مدینہ سے دور کی جگہ میں پیش آیا تھا اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ متعدد بار جنات کو مکہ میں مدینہ میں آپ نے دعوت دین دی تھی۔

حافظ ابونعیم فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہو گیا تو آپ کو کچھ پریشانی لاحق ہوئی اور آپ تعاون کے لئے اہل طائف کے پاس تشریف لے گئے پس انہوں نے آپ کے ساتھ مکہ والوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا اور آپ وہاں سے آزردہ خاطر ہو کر واپس لوٹے جبرائیلؑ ملک الجبال کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کی مدد کریں اور ان کو تباہ کریں آپ نے فرمایا کہ میں ان کو معاف کرتا ہوں شاید ان کی پشت سے کوئی دیندار موحد پیدا ہووے۔ جب آپ واپس آرہے تھے تو باذان خداوندی آپ کی خدمت میں کچھ جنات حاضر ہوئے اور مشرف با اسلام ہوئے۔ اور دعوت دین اپنی قوم کو بھی پیش کی یہ سب اس واسطے کیا گیا تاکہ آپ کو تسلی ہو کہ میری امت میں جنات بھی شامل ہیں اور وہ بھی دین کو قبول کرتے ہیں اور اہلِ طائف کا انکار کرنا دعوت کو قبول نہ کرنا اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرنا اس میں بھی آپ کے درجات بلند ہوئے ہیں۔ اور حضور کو یقین تھا کہ خدا میری مدد ضرور کریں گے۔ مگر چونکہ انسانی طبیعتیں جلدی متاثر ہو جاتی ہیں اس لئے آپ کو ایک گونہ ان کے انکار سے اذیت ہوئی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کا بدلہ یہ دیا کہ آپ کے ہاتھ پر جنات کی ایک جماعت اسی وقت ایمان لائی جو آپ کی تسلی کا باعث بنا اور وہ تقریباً تین سو تھے پھر انہوں نے جا کر اپنی قوم کو ڈرایا اور آپ کے دین کی دعوت پیش کی اس کے بعد پھر تین ماہ کے بعد آپ کے پاس آئے اور آپ نے رات کو ان کو قرآن سنایا اور کھانے کے لئے ہڈی اور لید بتائی کہ اس میں تمہارے لیے گوشت اور دانے منجانب اللہ پیدا کر دیئے جائیں گے پس آپ کے اس معجزے سے جنات کو یقین ہو گیا کہ یقیناً آپ سچے نبی ہیں اور آپ کا دین سچا دین ہے اور اسی طرح وہ واقعہ جس میں آپ نے عبداللہ ابن مسعود کے لئے ایک دائرہ بنا کر اس میں ان کو بٹھایا تھا اور آپ جنات کو دعوت دینے کے لئے آگے تشریف لے گئے تھے اور اسی طرح زبیر ابن العوام کا واقعہ ان کو بھی آپ ایک بار اپنے ساتھ لیلۃ الجن لے گئے تھے اور ان کو ایک قسم کی دہشت طاری ہو گئی تھی یہ واقعات اس لئے پیش آئے تھے تاکہ آپ کو تسلی ہو جائے کہ اگرچہ انسانوں نے میری دعوت پر لبیک نہیں کہا مگر جنات نے میری دعوت کو قبول کر لیا ہے اور وہ ایمان لے آئے ہیں۔

ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ لیلۃ الجن میں تنہا نہیں تھے بلکہ صحابی آپ کے ساتھ تھے جیسا کے ان دونوں واقعوں سے معلوم ہو رہا ہے پھر حضرت علقمہ کا یہ کہنا کہ عبداللہ ابن مسعود نے فرمایا تھا کہ آپ کے ساتھ لیلۃ الجن میں کوئی نہیں تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ جس آپ ان کے سامنے تلاوت فرمار ہے تھے اس خاص مجلس میں کوئی نہیں بلکہ آپ تنہا تھے کیونکہ ابن مسعودؓ کو تو آپ ایک حلقہ بنا کر اس میں رہنے کے لئے فرما کر چلے گئے تھے یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ اس رات دائرے میں کوئی نہیں رہا بلکہ دائرے کے اندر خود ابن مسعود رہے اور ایک مرتبہ حضرت زبیر ابن العوام بھی رہے اور جنات کے وفود یکے بعد دیگرے آپ کے پاس آتے رہے اور مشرف باسلام ہوتے رہے اور جب بھی جنات کا وفد آپ کے پاس آتا آپ ان کو قرآن کریم سناتے اور ان کو کھانے کے لئے ہڈی اور لید فرمایا کرتے تاہم انسانوں کی طرح تمام جنات بھی مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ بہت سے اپنے کفر پر مُصر رہے جیسا کہ بہت سے انسان بھی اپنے کفر پر مُصر رہے اور یہ کافر جنات خود نبی کریمؐ کو اور مسلمانوں کو پریشان کیا کرتے تھے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ رات ایک عفریب جن میری نماز خراب کرنی چاہتا تھا خدا تعالیٰ نے مجھے اس کے اوپر قابو دے دیا میں نے اس کو پکڑ کر ایک ستون سے باندھنے کا ارادہ کیا تا کہ آپ لوگ صبح اسے دیکھ لیتے مگر مجھ کو اپنے بھائی حضرت سلیمانؑ کی دعا کا خیال آ گیا کہ انہوں نے دعا کی تھی کہ اے رب مجھ کو ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے بعد اس جیسی اور کسی کو نہ ملے پس میں نے اس کو ذلیل کر کے چھوڑ دیا اور اس جیسی احادیث آئندہ ابواب میں آ رہی ہے حضورؐ کے پاس مکہ مدینہ کے علاوہ دیگر مواقع پر بھی جنات کے وفود آئے تھے جیسا کہ کہ بلال ابن حارث سے مروی ہے کہ ہم حضورؐ کے ساتھ سفر میں تھے آپ جنگل میں تشریف لے گئے میں پانی لے کر آپ کے ساتھ چل پڑا پس دیکھتا کیا ہوں کہ حضورؐ کے پاس ایک قسم کا شور ہو رہا ہے پس آپ نے مجھ کو آواز دی اور پانی طلب فرمایا اس کے بعد میں نے آپ سے شور کے بارے میں دریافت کیا آپ نے جواب دیا کہ مسلم اور کافر جنات کا جھگڑا ہو رہا تھا میں نے مسلم جنات سے کہا کہ تم آبادی کی طرف رہا کرو اور کافر جنات سے کہا کہ تم پہاڑوں کی وادیوں میں رہا کرو یہ حدیث جنات کے مکانات کے باب کے تحت گزر چکی ہے ابن مسعودؓ مکہ میں حجون کے علاوہ دوسری رات میں بھی آپ کے ساتھ رہے جیسا کہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ حضورؐ مجھ کو اپنے ساتھ مکہ کے بالائی حصہ کی جانب لے گئے آپ نے ایک دائرہ بنایا اور مجھ کو اس میں بیٹھنے کے لئے فرمادیا کہ جب تک میں نہ آؤں اس سے مت نکلنا اس کے بعد آپ پہاڑ کے پاس چلے گئے۔

پس پہاڑ کے اوپر سے لوگ اترنے شروع ہوئے میں نے سوچا کہ کہیں یہ حضورؐ کو نہ ماریں اور میں نے اپنی تلوار سونت لی پھر مجھے حضورؐ کا ارشاد یاد آ گیا اور میں وہیں رک گیا جب صبح ہوئی آپ واپس تشریف لائے اور مجھ کو وہیں پایا پھر میں نے اپنا گزرا ہوا حال بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو نکل جاتا تو میں قیامت تک تجھ کو نہ ملتا پھر آپ نے اپنا ہاتھ میرا ہاتھ میں ڈال کر فرمایا کہ مجھ سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ تجھ پر جن و انس ایمان لاوے گے انسان تو ایمان لا چکیا اور جنات کو تو دیکھ ہی رہا ہے پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرا وقت قریب آ گیا میں نے کہا کہ آپ ابو بکرؓ کو خلیفہ بنا دیں آپ نے سکوت فرمایا پھر میں نے کہا کہ عمرؓ کو خلیفہ بنا دیں آپ نے پھر بھی کوئی جواب دیا میں نے کہا کہ علیؓ کو خلیفہ بنا دیں اس وقت آپ نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کا کوئی شریک نہیں ہے اگر تم اس کے ہاتھ پر بیعت کر لو گے اور اس کی اطاعت کر دگے تو وہ تم سب کو جنت میں داخل کرے گا۔

امام بیہقی نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کی ہے اور اسی طرح عباس دوری نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کیا ہے حضرت ابو عبیدہؓ نے ابن مسعود کو خط لکھا کہ حضورؐ نے کس جگہ جنات کو قرآن سنایا انہوں نے جواب دیا کہ حجون کے پاس پس ان احادیث کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ لیلۃ الجن کا واقعہ چھ مرتبہ پیش آیا۔

۱۔ جس میں صحابہ کو یہ اندیشہ ہو گیا تھا کہ حضورؐ کو دشمنوں نے ادھر ادھر نہ کر دیا ہو
۲۔ حجون کے پاس۔
۳۔ اعلام مکہ میں جبکہ آپ پہاڑوں میں چلے گئے تھے۔
۴۔ بقیع الفرقد میں ان تینوں راتوں میں ابن مسعود ہی آپ کے پاس تھے جیسا کہ روایات میں گذر چکا۔
۵۔ مدینہ سے باہر اس میں زبیر ابن العوام آپ کے ساتھ تھے۔
۶۔ کسی سفر میں جبکہ بلال ابن حارث آپ کے ساتھ تھے۔ واللہ اعلم

حضرت جابر ابن عبداللہ سے مروی وہ فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے سورۃ رحمان کی تلاوت کی اور اس کو پورا پڑھ دیا پھر فرمایا کہ تم سب خاموش ہو تم سے اچھے جنات تھے جب میں ان کے سامنے اس کو پڑھتا تھا جب میں **فبای الآء ربکما تکذبان** کہتا تھا تو جنات کہتے تھے اے رب ہم آپ کی کسی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے تمام تعریفیں آپ کیلئے ہیں۔

علاج بالقرآن

تحریر:۔ڈاکٹر عبدالرؤف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

محترم قارئین! آپ آئے دن رسالوں میں بازاری کتابوں میں جادو اور جنات کے متعلق پڑھتے رہتے ہیں۔ آجکل کے پرفتن دور اس موزی مرض میں کم عقل لوگ کم علم دین سے دور رہنے والے خصوصاً شیطان کی پیروی کرنے والے مرد ہو یا عورت ہر ایک پھنسا ہوا ہے۔ ان چیزوں سے نکلنے کے لئے اللہ کے احکامات کی پیروی اور نبی کریمؐ کی سنتوں پر عمل کریں ملنا وہی کچھ ہے جو قسمت میں لکھا ہوا ہے۔ بعض لوگ جنات کے وجود سے انکار کرتے ہیں اور بعض جادو سے انکار کرتے ہیں اور بعض وہم میں اس قدر پھنسے ہوئے ہیں کہ وہ نفسیاتی مریض بن گئے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو اس مصیبت سے نجات دلائے آمین!

جنات کے وجود پر کچھ قرآنی دلائل:۔

(۱) واذصرفنا الیک نضر امن الجن یستمعون (القرآن) (اور یاد کیجئے جب ہم کئی جنوں کو تیری جانب پھیر کر لائے)۔

(۲) یا معشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایاتی وینذرو نکم لقاء یومکم ھذا (جنوں اور آدمیوں! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے جو میری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے اور اس دن کو سامنے سے تم کو ڈراتے)

(۳) قل اوحیی الی اله استمع نفر من الجن فقا لو انا سمعنا قرآن عجبا" (کہہ دیجئے کہ مجھے یہ وحی آئی ہے کہ جنات میں سے چند شخصوں نے مجھ سے قرآن سنا' یوں کہنے لگے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

(۴) انما یرید ا شیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلاۃ فھل انتم منتھون (شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے سے تم میں آپس میں دشمنی اور کینہ پیدا کرے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے باز رکھے تو اب بھی تم باز آتے ہو یا نہیں) اس کے علاوہ بھی قرآن مجید کی بہت ساری آیات اس بارے میں موجود ہے۔ بلکہ جنات کے مطلق ایک مکمل سورۃ قرآن میں موجود ہے۔ لفظ "جن" قرآن مجید میں ۲۲ مرتبہ آیا ہے۔ اور لفظ شیطان ۲۸ دفع آیا ہے اور لفظ شیاطین ۱۷ مرتبہ آیا ہے۔ الجن سات دفع آیا ہے۔ جس سے اس موضوع کے متعلق قرآنی دلائل کی کثرت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

حدیث میں سے چند دلائل:۔

(۱) حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ایک رات نبی کریمؐ اچانک غائب ہوگئے۔ چنانچہ ہم وادیوں اور گھاٹیوں میں تلاش کرنے لگے اور ہم نے آپس میں کہا شاید آپ کو اغوا کرلیا گیا ہے یا قتل کردیا گیا ہے۔ ہماری وہ رات انتہائی پریشانی کے عالم میں گزری صبح ہوئی تو ہم نے آپ کو غار حرا کی جانب سے آتے ہوئے دیکھا ہم نے آپ کو بتایا کہ رات آپ ہم سے اچانک غائب ہوگئے تھے۔ ہم نے آپ کو بہت تلاش کیا لیکن آپ کے نہ ملنے پر رات بھر پریشان رہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جنات کا ایک نمائندہ آیا تھا تو میں اس کے ساتھ چل پڑا اور جا کر انہیں قرآن مجید پڑھ کر سنایا۔ پھر آپ ہمیں لے کر اس جگہ پر گئے اور ہمیں ان کے نشانات اور ان کی آنکھیں علامات دکھائیں، اور آپ نے یہ بھی بتایا کہ جنوں نے آپ سے کچھ مانگا، تو آپؐ نے فرمایا ہر ایسی ہڈی تمہاری غذا ہے جس پر بسم اللہ کو پڑھا گیا ہو۔ اور ہر گوبر تمہارے جانور کا کھانا ہے۔ پھر آپ ہمیں کہنے لگے لہذا تم ہڈی اور گوبر کے ساتھ استنجاء مت کیا کرو کیونکہ وہ تمہارے جن بھائیوں کا کھانا ہے۔

۲۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں۔
رسول کریمؐ نے مجھے فرمایا میرا خیال ہے کہ تمہیں بکریاں اور دیہاتی ماحول پسند ہے۔ سو جب تم اپنی بکریاں اور اپنے دیہات میں ہو اور اذان کہو تو اپنی آواز بلند کرلیا کرو کیونکہ موذن کی آواز کو جن وانس اور جو چیز بھی سنتی ہے وہ قیامت والے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔

۳۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں۔
رسول اکرمؐ چند ساتھیوں کو لے کر نکلے اور ان کا ارادہ عکاس کے بازار جانے کا تھا۔ اور ادھر شیاطین اور آسمان سے آنے والی خبروں کے درمیان رکاوٹیں پیدا کردی گئی تھیں اور ان شیطانوں پر ستارے ٹوٹنے لگ گئے تھے۔ چنانچہ جب وہ اپنی قوم کے پاس خالی واپس آئے تو اسے آکر بتاتے کہ ہمیں کئی رو کاوٹوں کا سامنا ہے اور ہم پر شہاب ثاقب کی مار پڑنے لگ گئی ہے۔ تو وہ آپس میں کہنے لگے کہ ایسا کسی بڑے واقعہ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ لہذا مشرق اور مغرب میں جاؤ اور دیکھو کہ یہ رکاوٹیں کیوں پیدا ہو رہی ہیں۔

چنانچہ تعامہ کا رخ کرنے والے شیاطین (جنات) آپ کی طرف آنکلے

آپؐ اس وقت نخلہ میں تھے اور عکاظ میں جانے کا ارادہ فرما رہے تھے آپؐ نے فجر کی نماز پڑھائی۔ان جنات کے کانوں میں قرآن کی آواز پڑی تو وہ اسے غور سے سننے لگے اور کہنے لگے اللہ کی قسم! یہی وہ چیز ہے جو ہمیں آسمانوں کی خبریں سننے سے روک رہی ہیں۔سو یہ اپنی قوم کے پاس واپس گئے اور کہنے لگے ہم نے عجیب و غریب قرآن سنا ہے جو کہ بھلائی کا راستہ دکھاتا ہے۔سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اپنے پروردگار کیساتھ کبھی شرک نہیں کریں گے۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ پر سورۃ جن کو اتار دیا اور آپ کی طرف جنوں کی بات کو وحی کر دی۔

۴۔حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا فرشتوں کو نور سے،جنوں کو آگ کے شعلے سے اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔

۵۔حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا

جو بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پہلو میں نوک دار چیز چبھوتا ہے جس سے بچہ چیخ اٹھتا ہے سوائے حضرت عیسیٰ اور ان کی ماں کے۔

۶۔حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی ایک کھانا کھاتا ہے تو داہیں ہاتھ سے کھائے اور جب پانی پیئے تو داہنے ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔

۷۔ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا

تم میں سے جب کوئی ایک جمائی لے تو اپنے ہاتھ کے ساتھ منہ بند کرلے (ایسا نہ کرنے کی وجہ سے) شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

اس موضوع کی دیگر احادیث بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں۔حق کے لئے یہ ہی کافی ہے۔جو ذکر کر دی گئی ہیں اور ان سے واضح طور پر طلب معلوم ہو رہا ہے۔کہ جنات اور شیاطین کوئی وہم نہیں حقیقت ہیں اور اس حقیقت کو وہ ہی شخص وہم قرار دے سکتا ہے جو ضدی اور متکبر ہے۔

آپؐ نے پوچھا کس کو؟ میں نے کہا کہ ابو بکرؓ کو۔آپؐ نے سکوت فرمایا۔اور کچھ دیر بعد آپؐ کی وہ ہی حالت ہوئی۔مَیں نے پھر کہا کہ آپ اپنا خلیفہ متعین فرما دے آپؐ نے فرمایا کس کو میں نے کہا عمرؓ کو آپؐ نے پھر سکوت فرمایا اور کچھ دیر کے بعد آپ کی پھر وہ ہی حالت ہوئی میں نے پھر کہا کہ اپنا خلیفہ متعین فرمادیں آپؐ نے پوچھا کس کو میں نے کہا علیؓ کو اس وقت آپؐ نے فرمایا خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری ہے اگر لوگ اس کی اطاعت کریں گے جس کے قبضہ میں میری جان ہے تو سب کے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے اس حدیث شریف میں اگرچہ مدینہ کا ذکر نہیں ہے مگر ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ مدینہ میں ہی پیش آیا تھا۔اس لئے کہ جب لیلۃ الجن کا واقعہ مکہ میں پیش آیا تھا اس وقت حضرت علیؓ خلیفہ بنے کی عمر میں نہیں تھے اس لئے کہ حضرت علیؓ کا انتقال ۴۰ھ میں رمضان شریف میں ہوا تھا اور آپ کی کل عمر اٹھاون سال ہوئی ہے اور لیلۃ الجن کا واقعہ مکہ میں ہجرت سے تین سال قبل پیش آیا تھا جیسا کہ پیچھے گزر چکا ہے پس اس وقت حضرت علیؓ کی عمر چودہ پندرہ سال کے قریب ہوگی ایسی عمر میں خلافت کے بارے میں ان کا نام پیش کرنا بعید ہے پس یہ معلوم ہوا کہ یہ مدینہ کا واقعہ ہے جبکہ آپ کی عمر کافی ہو چکی تھی اور آپ خلیفہ بننے کے لائق ہو چکے تھے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لیلۃ الجن کا واقعہ مدینہ منورہ ہی میں پیش آیا نیز آپ کا یہ فرمانا کہ میری وفات کا وقت قریب آرہا ہے میری جان نکلنے کو ہو رہی ہے۔جیسا کہ ابھی اس واقعہ میں گزر چکا ہے اس سے بھی لیلۃ الجن کے مدینہ میں واقع ہونے کی تائید ہوتی ہے اگرچہ حافظ ابو نعیم نے ایک حدیث ذکر کی ہے جس کے اندر استخلافِ علی کا ذکر ہے اور میں یہ ہے کہ یہ واقعہ مکہ کا ہے عنقریب اس کا ذکر آئے گا اس سے مذکورہ بالا تحقیق پر زد پڑتی ہے بہرحال جو بھی صورتِ حال ہو ہر ایک سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جنات کے وفود حضور کی خدمت میں متعدد بار مکہ میں مدینہ میں آئے ہیں۔حضرت زبیر ابن العلوم نے بھی ایک واقعہ لیلۃ الجن کا ذکر فرمایا ہے اور یہ بھی مدینہ ہی میں پیش آیا تھا ابن مسعود کا واقعہ بقیع الفرقد میں پیش آیا تھا اور ان کا واقعہ جبال مدینہ سے دور کی جگہ میں پیش آیا تھا اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ متعدد بار جنات کو مکہ میں مدینہ میں آپ نے دعوتِ دین دی تھی۔

حافظ ابو نعیم فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہو گیا تو آپ کو کچھ پریشانی لاحق ہوئی اور آپ تعاون کے لئے اہل طائف کے پاس تشریف لے گئے پس انہوں نے آپ کے ساتھ مکہ والوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا اور آپ وہاں سے آرزدہ خاطر ہو کر واپس لوٹے جبرائیلؑ ملک الجبال کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ آپ کی مدد کریں اور ان کو تباہ کریں آپ نے فرمایا کہ میں ان کو معاف کرتا ہوں شاید ان کی پشت سے کوئی دیندار موحد پیدا ہووے۔جب آپ واپس آرہے تھے تو باذان خداوندی آپ کی خدمت میں کچھ جنات حاضر ہوئے اور مشرف با اسلام ہوئے۔اور دعوت دین اپنی قوم کو بھی پیش کی یہ سب اس واسطے کیا گیا تا کہ آپ کو تسلی ہو کہ میری امت میں جنات بھی شامل ہیں اور وہ بھی دین کو قبول کرتے ہیں اور اہلِ طائف کا انکار کرنا دعوت کو قبول نہ کرنا اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرنا اس میں بھی آپ کے درجات بلند ہوئے ہیں۔اور حضور کو یقین تھا کہ خدا میری مدد ضرور کریں گے۔مگر چونکہ انسانی طبیعتیں جلدی متاثر ہو جاتی ہیں اس لئے آپ کو ایک گونہ ان کے انکار سے اذیت ہوئی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کا بدلہ یہ دیا کہ آپ کے ہاتھ پر جنات کی ایک جماعت اسی وقت ایمان لائی جو آپ کی تسلی کا باعث بنا اور وہ تقریباً تین سو تھے پھر انہوں نے جا کر اپنی قوم کو ڈرایا اور آپ کے دین کی دعوت پیش کی

اس کے بعد پھر تین ماہ کے بعد آپ کے پاس آئے اور آپ نے رات کو ان کو قرآن سنایا اور کھانے کے لئے ہڈی اور لید بتائی کہ اس میں تمہارے لیے گوشت اور دانے منجانب اللہ پیدا کردیے جائیں گے پس آپ کے اس معجزے سے جنات کو یقین ہوگیا کہ یقیناً آپ سچے نبی ہیں اور آپ کا دین سچا دین ہے اور اسی طرح وہ واقعہ جس میں آپ نے عبداللہ ابن مسعود کے لئے ایک دائرہ بنا کر اس میں ان کو بٹھایا تھا اور آپ جنات کو دعوت دینے کے لئے آگے تشریف لے گئے تھے اور اسی طرح زبیر ابن العوام کا واقعہ ان کو بھی آپ ایک بار اپنے ساتھ لیلۃ الجن لے گئے تھے اور ان کو ایک قسم کی دہشت طاری ہوگئی تھی یہ واقعات اس لئے پیش آئے تھے تاکہ آپ کو تسلی ہوجائے کہ اگرچہ انسانوں نے میری دعوت پر لبیک نہیں کہا مگر جنات نے میری دعوت کو قبول کرلیا ہے اور وہ ایمان لے آئے ہیں۔ ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ لیلۃ الجن میں تنہا نہیں تھے بلکہ صحابی آپ کے ساتھ تھے جیسا کے ان دونوں واقعوں سے معلوم ہورہا ہے۔

پھر حضرت علقمہ کا یہ کہنا کہ عبداللہ ابن مسعود نے فرمایا تھا کہ آپ کے ساتھ لیلۃ الجن میں کوئی نہیں تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ جس آپ ان کے سامنے تلاوت فرمارہے تھے اس خاص مجلس میں کوئی نہیں بلکہ آپ تنہا تھے کیونکہ ابن مسعودؓ کو تو آپ ایک حلقہ بنا کر اس میں رہنے کے لئے فرما کر چلے گئے تھے یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اس رات دائرے میں کوئی نہیں رہا بلکہ دائرے کے اندر خود ابن مسعود رہے اور ایک مرتبہ حضرت زبیر ابن العوام بھی رہے اور جنات کے وفود یکے بعد دیگرے آپ کے پاس آتے رہے اور مشرف باسلام ہوتے رہے اور جب بھی جنات کا وفد آپ کے پاس آتا آپ ان کو قرآن کریم سناتے اور ان کو کھانے کے لئے ہڈی اور لید فرمایا کرتے تاہم انسانوں کی طرح تمام جنات بھی مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ بہت سے اپنے کفر پر مُصر رہے جیسا کہ بہت سے انسان بھی اپنے کفر پر مُصر رہے اور یہ کافر جنات خود نبی کریم کو اور مسلمانوں کو پریشان کیا کرتے تھے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ رات ایک عفریب جن میری نماز خراب کرنی چاہتا تھا خدا تعالیٰ نے مجھے اس کے اوپر قابو دے دیا میں نے اس کو پکڑ کر ایک ستون سے باندھنے کا ارادہ کیا تاکہ آپ لوگ صبح اسے دیکھ لیتے مگر مجھ کو اپنے بھائی حضرت سلیمانؑ کی دعا کا خیال آگیا کہ انہوں نے دعا کی تھی کہ اے رب مجھ کو ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے بعد اس جیسی اور کسی کو نہ ملے پس میں نے اس کو ذلیل کر کے چھوڑ دیا اور اس جیسی احادیث آئندہ ابواب میں آرہی ہے حضورؐ کے پاس مکہ مدینہ کے علاوہ دیگر مواقع پر بھی جنات کے وفود آئے تھے جیسا کہ کہ بلال ابن حارث سے مروی ہے کہ ہم حضورؐ کے ساتھ سفر میں تھے آپ جنگل میں تشریف لے گئے میں پانی لے کر آپ کے ساتھ چل پڑا پس دیکھتا کیا ہوں کہ حضورؐ کے پاس ایک قسم کا شور ہورہا ہے۔

پس آپ نے مجھ کو آواز دی اور پانی طلب فرمایا اس کے بعد میں نے آپ سے شور کے بارے میں دریافت کیا آپ نے جواب دیا کہ مسلم اور کافر جنات کا جھگڑا ہورہا تھا میں نے مسلم جنات سے کہا کہ تم آبادی کی طرف رہا کرو اور کافر جنات سے کہا کہ تم پہاڑوں کی وادیوں میں رہا کرو یہ حدیث جنات کے مکانات کے باب کے تحت گزر چکی ہے ابن مسعود مکہ میں حجون کے علاوہ دوسری رات میں بھی آپ کے ساتھ رہے جیسا کہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ حضورؐ مجھ کو اپنے ساتھ مکہ کے بالائی حصہ کی جانب لے گئے آپ نے ایک دائرہ بنایا اور مجھ کو اس میں بیٹھنے کے لئے فرمادیا کہ جب تک میں نہ آؤں اس سے مت نکلنا اس کے بعد آپ پہاڑ کے پاس چلے گئے پس پہاڑ کے اوپر سے لوگ اترنے شروع ہوئے میں نے سوچا کہ کہیں یہ حضورؐ کو نہ ماریں اور میں نے اپنی تلوار سونت لی پھر مجھے حضورؐ کا ارشاد یاد آگیا اور میں وہیں رک گیا جب صبح ہوئی آپ واپس تشریف لائے اور مجھ کو وہیں پایا پھر میں نے اپنا گزرا ہوا حال بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو نکل جاتا تو میں قیامت تک تجھ کو نہ ملتا پھر آپ نے اپنا ہاتھ میرا ہاتھ میں ڈال کر فرمایا کہ مجھ سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ تجھ پر جن وانس ایمان لاوے گے انسان تو ایمان لا چکیا ور جنات کو تو دیکھ ہی رہا ہے پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرا وقت قریب آگیا میں نے کہا کہ آپ ابوبکرؓ کو خلیفہ بنادیں آپ نے سکوت فرمایا پھر میں نے کہا کہ کہ عمرؓ کو خلیفہ بنادیں آپ نے پھر بھی کوئی جواب دیا میں نے کہا کہ علیؓ کو خلیفہ بنادیں اس وقت آپ نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کا کوئی شریک نہیں ہے اگر تم اس کے ہاتھ پر بیعت کرلو گے اور اس کی اطاعت کردگے تو وہ تم سب کو جنت میں داخل کرے گا۔

امام بیہقی نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کی ہے اور اسی طرح عباس دوری نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کیا ہے حضرت ابوعبیدہؓ نے ابن مسعودؓ کو خط لکھا کہ حضورؐ نے کس جگہ جنات کو قرآن سنایا انہوں نے جواب دیا کہ حجون کے پاس پس ان احادیث کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ لیلۃ الجن کا واقعہ چھ مرتبہ پیش آیا۔

۱۔ جس میں صحابہ کو یہ اندیشہ ہوگیا تھا کہ حضورؐ کو دشمنوں نے ادھر ادھر نہ کردیا ہو۔
۲۔ حجون کے پاس۔ ۳۔ اعلام مکہ میں جبکہ آپ پہاڑوں میں چلے گئے تھے۔ ۴۔ بقیع الفرقد میں ان تینوں راتوں میں ابن مسعود ہی آپ کے پاس تھے ۵۔ مدینہ سے باہر اس میں زبیر ابن العوام آپ کے ساتھ تھے۔
۶۔ کسی سفر میں جبکہ بلال ابن حارث آپ کے ساتھ تھے۔ واللہ اعلم

حضرت جابر ابن عبداللہ سے مروی وہ فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے سورہ رحمان کی تلاوت کی اور اس کو پورا پڑھ دیا پھر فرمایا کہ تم سب خاموش ہو تم سے اچھے جنات تھے جب میں ان کے سامنے اس کو پڑھتا تھا جب میں **فبای الآء ربکما تکذبان** کہتا تھا تو جنات کہتے تھے اے رب ہم آپ کی کسی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں۔

اسرار بسم اللہ

تحریر:۔ سید سبطین رضا گیلانی (حجرہ شاہ مقیم)

حرف "ہ" کے متعلق آیات :۔ حروف ہ حروف ابجد کا پانچ واں حروف ہے جو کہ آتشی ہے۔ اس کے اعداد 5 ہیں۔ سمت اس کی مشرق ہے اور بسم اللہ شریف کا ساتواں حرف ہے۔ عربی زبان میں "ہ" وحی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کا ظاہری مقام فنا ہے۔ اگر "ہ" کے اوپر پیش پڑھا جائے تو لفظ ھُو بنایا جاتا ہے جس کا لفظی اور تصوف کے اعتبار سے فنا ہے۔ جو شخص اس اسم کا اور اس کے متعلق آیت کا ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بہت جلدی فنا فی اللہ کی منزل پر پہنچا دے گا۔ اس کے وظیفہ کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز تہجد اپنا منہ مشرق کی جانب کر کے اپنے قلب پر اور اپنے دماغ پر ھو کی ضرب دے۔ پہلے پانچ دفعہ دل پر پھر دماغ پر 5 مرتبہ ضرب دیں حتی کہ سر میں درد شروع ہو جائے پھر تھوڑی دیر کے لیے آرام کرے اور درود پاک پڑھے پھر جب درد سر کو آرام آجائے تو پھر دوبارہ کرے۔ اس طرح کل پانچ دفعہ کرنا ہوگا مگر مرشد کامل کا ہونا ضروری ہے کیونکہ اس کی مشق کرنے سے اکثر لوگوں کا دماغ خراب ہو جاتا ہے مگر جو لوگ نادان ہیں۔ لفظ "ہ" کی آیت کے وظیفہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس آیت کے اعداد نکال کر ان کو پانچ سے ضرب دو پھر پانچ منفی کر دو باقی جو بچے اس کو پانچ پر تقسیم کر دو۔ جو جواب آئے جواب کے مطابق ہر نماز کے بعد اپنے اوپر چادر ڈال کر منہ چھپا کر اور آنکھیں بند کر کے پڑھا کریں۔ چادر کا سیاہ ہونا بہت ضروری ہے تو انشاء اللہ بہت جلد ہی اپنی کھوئی منزل تلاش کرے گا اور جس چیز کو ہاتھ لگائے گا فوراً ہو جائے گی۔ لیکن اس منزل کے کرنے سے انسان کے سامنے ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک کے حال ظاہر ہوں گے مگر ہر بات کو راز میں رکھے عقل مند کے لیے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔

آیت: **ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الہ الا ھو العزیز الحکیم**

ترجمہ: وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا۔

حروف الف کے متعلق آیات: حرف الف کے متعلق ہم پہلے بھی ذکر کر چکے ہیں لیکن مزید اس لئے لکھا ہے کہ حروف الف بسم اللہ شریف میں تین مرتبہ آیا ہے۔ ایک کے متعلق پہلے لکھا جا چکا ہے۔ لیکن دوسرے دو دونوں الف کا تعلق خدا تعالیٰ کی تعریف سے ہے اور تعریف کا تعلق ظاہر سے ہے۔ الف انسان کی پیشانی پر واقع ہے۔

بعض اولیا کرام کے نزدیک خدا تعالیٰ کی ذات اقدس ہے کیونکہ حرف الف حروف ابجد کا بھی پہلا حرف ہے اور اسم ذات اللہ کے پہلے بھی آیا ہے۔ جس شخص کی پیشانی پر الف ہوتا ہے وہ آدمی بامراد ہوتا ہے اور دوسرے کے دل میں جلدی گھر کر جاتا ہے۔ جس طرح خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے وہ آدمی بھی اپنی مثال آپ ہوتا ہے اس کے فائدے اور طریقہ کار وہی ہے جو پہلے لکھا ہے۔ لیکن بسم اللہ شریف میں تین تین بار آنے پر ہم دوسری دو آیات بھی لکھ رہے ہیں تاکہ کسی کے دل میں شک کی کوئی گنجائش باقی نہ رہ جائے۔

آیت: **ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب**

ترجمہ: بے شک اللہ جسے چاہے بے حساب دے۔

آیت: **ان اللہ علی کل شیء قدیر**

ترجمہ: بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حرف "ر" کے متعلق آیات:۔ حرف "ر" ابجد کے اعتبار سے بیسواں حرف ہے اس کے اعداد 200 ہیں۔ موکل اس کا مواکیل ہے۔ موافقت کے لحاظ سے آبی ہے۔ سمت اس کی شمال ہے۔ بسم اللہ شریف میں دو مرتبہ آیا ہے۔ انسان کے اندر اس مقام کا پشت ہے۔ کیونکہ اس کا تعلق رحمٰن اور رحیم سے ہے اس لیے اس کی صفت بھی رحمان ہے۔ رزق کی تنگی کے لیے حرف رحمٰن اور رحیم بہت کارگر ہیں اس کی آیت کا تعلق خدا تعالیٰ کی قدرت سے ہے۔ اگر کوئی اس حرف کی آیات کا ذکر کرتا رہے اس میں خدا تعالیٰ کی رحمانی اور رحیمی طاقت آئے گی اور مشاہدہ حاصل ہوگا۔ اس کے مشاہدہ کا وقت عصر اور مغرب تک رہتا ہے۔ جو کوئی ان آیات کا وظیفہ رکھے گا انشاء اللہ اس آدمی کو زندگی میں کبھی بھی رزق کی تنگی نہ آئے گی۔ ان کے وظیفہ رکھے گا انشاء اللہ اس آدمی کو کبھی بھی رزق کی تنگی نہیں آئے گی۔ ان کے وظیفہ کا طریقہ یہ ہے کہ ان دونوں آیات کے علیحدہ علیحدہ اعداد نکال کر پھر اس میں اپنے نام کے جمع کریں پھر "یا باسط" کے اعداد بھی جمع کریں۔

بقیہ صفحہ نمبر 19 پر

سکتا۔ یہ بھی یاد رہے کہ اگر وہ حد شریعت سے بڑھا اور فصل بد کی نیت کی تو پھر اس کی جان کی خیر نہیں یا وہ فاتر العقل ہو جائے گا۔

وہ حروف یہ ہیں۔

ح۔ا۔ق۔ح۔ذ۔غ۔ز۔ح۔ق۔ص۔ع۔ع۔ص

تیسرا عمل:۔

اگر چاہے کہ دشمنوں کی تخریب کرے کہ فلاں جانی دشمن ہے ہلاک ہو جائے یا تباہ و برباد ہو جائے۔ یا مخالف کو خواب میں جوتے پڑیں یا کسی بیماری میں مبتلا ہو۔ یا اس کو خواب میں معلوم ہے کہ فلاں شخص تجھے نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اسے راضی کرو یا کوئی شخص روپیہ لے کر واپس نہ کریں۔ تو خواب میں اس کو تکلیف دی جائے۔ یا وہ تکلیف میں مبتلا ہو غرض جو ارادہ کرے۔ مقام تنہا پر جائیں اور چراغ جو حسب ذیل روشن کریں۔ جب روحانیت پیدا ہو تو اس سے مندرجہ بالا طریقے سے پیش آئے کہ میرا فلاں دشمن ہے یا فلاں مخالف ہے۔ اس کو فلاں درد یا خرابی یا ہلاکت میں مبتلا کرو۔ چاہیے کہ عامل ہوشیار دانا رہے۔ اگر چاہو فلاں فلاں کے درمیان تفرقہ پیدا ہو جائے اور جدائی ہو۔ وہ ایک دوسرے سے نفرت کرنے لگیں تو شب سہ شنبہ کو چراغ جلاؤ جنکا فتیلہ تیرہ حروف کا ہے۔

ق۔ص۔غ۔ع۔س۔ق۔ب۔د۔ن۔س۔و۔ظ۔ذ

احتیاط:۔

بشرط یہ ہے کہ رات کو عمل کے بعد حصہ فتیلہ بچے ہوئے کے آہنی صندوقچے میں جسمیں اور کوئی چیز نہ ہو بند کر دے۔ جب ضرورت ہو تو نکالو چراغ تیار کرنے کے بعد کسی کو اس کی زیارت نہ کراؤ پس اسے چھپا دو جیسے قیمتی خزانہ ہوتا ہے۔ اس چراغ کے اعمال میں سیاروں کے نظرات وقوت اور موقعوں کی پابندی کی ضرورت نہیں صرف شرط حفاظت ہے۔ لیکن وقت گوشہ نشانی، روشنی، بخورات کا پورا اہتمام ہونا چاہیے۔ اور عوام کو چراغ عمل کا پتہ چلے گا کہ کب کیا کام ہو رہا ہے۔

تا کہ عمل میں کوئی نقص واقع نہ ہو۔

۷۸۶

اجب طاطائیل یابدوح طاطائیل

۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰	۹	۶۰	۱۱۰
۱۱۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰	۹	۶۰
۶۰	۱۱۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰	۹
۹	۶۰	۱۱۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹
۹۰	۹	۶۰	۱۱۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰
۷۰	۹۰	۹	۶۰	۱۱۰	۲۰	۵	۱۰
۱۰	۷۰	۹۰	۹	۶۰	۱۱۰	۲۰	۵
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط

بقیہ اسرار بسم اللہ

پھر ہر آیت سے پہلے یا موکیل باسط بحق آیات پڑھیں تو انشاء اللہ آدمی کے مگر لگا لنے آپ کے لیے حرام ہیں کیونکہ یہ بھی خدا تعالی کا مخفی راز ہے اگر آپ ظاہر کرے گے تو خطاوار ٹھہرائے جائیں گے۔

آیت: **رب المشرقین و رب المغربیین۔۔ الخ؛**

ترجمہ: دونوں مغربوں اور مشرقوں کا رب۔

آیت: **رب المشرق والمغرب لا اله الا هو فا تخذه وكيلا۔** ترجمہ: وہ یورپ کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود تو تم اس کو ہی اپنا کارساز بناؤ۔

حرف ''ح'' سے متعلق آیات:۔ ابجد کے لحاظ سے یہ آٹھواں حرف ہے اور اس کے اعداد بھی آٹھ ہیں۔ سمت اس کی شمالی ہے مزاج اس کا آبی ہے۔ بسم اللہ شریف میں 2 مرتبہ آیا ہے۔ اس کا موکل تنکائیل ہے۔ انسان کے اندر اسکا ٹھکانہ دماغ ہے۔ ظاہری تعلق اس کا مشاہدہ سے ہے خواہ کوئی بھی مشاہدہ ہو اس کے وظیفہ کا طریقہ ہمارے لحاظ کے مطابق یہ ہے کہ ایک سفید کاغذ پر ح حا حوحی آٹھ مرتبہ لکھیں پھر اس پر ٹکٹکی لگا کر یا ہو یا ہو پڑھیں پھر آنکھیں بند کر کے اپنی آنکھوں کے ح حا حوحی لکھا تصور کریں پھر خدا تعالی کے صفاتی نام جن کے قلبی اعداد بنانے سے آٹھ ہوں دیکھے یا پھر اپنے نام کے اعداد کے قلبی اعداد نکال کر دیکھے کہ آٹھ آتے ہیں یا کم ہیں۔ اگر اپنے اعداد بھی آٹھ آتے ہوں تو پھر صفاتی نام بحق یا تنکائیل آگے اپنی مرضی کے حروف ''ح'' سے متعلق دونوں آیتوں میں سے کوئی بھی لگا لیں اور اس کا وظیفہ رکھیں۔ طریقہ یہ ہے کہ آیت کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد جمع کریں پھر آٹھ سے ضرب دیں پھر حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے وہ رہنے دیں۔ جواب کے مطابق ایک کے بدلے ایک تسبیح کریں تو قدرت کی ذات آپ کے دماغ کو روشن کر دے گی۔ ہر آنے والے آدمی کے دماغ میں جو خاکہ ہے وہ آپ پڑھ لیں گے اور نئی نئی ایجادات آپ پر رونما ہوں گی مگر اپنے دماغ کو ٹھیک طور پر استعمال کریں ورنہ نقصان ہوگا تجربہ ہمارا ہے مشاہدہ آپ کر کے دیکھ لیں۔

آیت: **حم تنزيل الكتب من الله العزيز العليم**

ترجمہ: یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا اور علم والا ہے۔

آیت: **حم تنزيل الكتب من الله العزيز العليم**

ترجمہ: ایک اللہ کے ہو کر اس کا ساجھی کسی کو نہ کرو۔

عجائبات

تحریر:۔گل محمد خان ککے زئی (پشاور)

بطخ کے متعلق عجیب و غریب واقعہ

حسن بن کثیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے حضرت علی کا دور دیکھا ہے۔ایک دن حضرت علی نماز فجر کیلئے تشریف لا رہے تھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ سامنے ایک بطخ اپنے چہرے پر تھپیڑ مار رہی ہے۔حضرت علی نے فرمایا اسے اس کی حالت پر چھوڑ دو اس لئے کہ یہ نوحہ کر رہی ہے۔حضرت علی آگے بڑھے ہی تھے کہ ابن ملجم نے آپ پر وار کر دیا۔حسن بن کثیر کہتے ہیں کہ میرے والد کہتے ہیں کہ اتنے میں میں نے حضرت علی سے عرض کیا اے امیر المومنین! ہمیں اور اس مرادی کو چھوڑ دیجئے نمٹ لیں گے (ابن ملجم کا تعلق قبیلہ بنو مراد سے تھا) آپ سامنے نہ آئیے۔ان کے لئے کبھی نہ کوئی بکری کھڑی ہوگی اور نہ اونٹنی (یعنی ان کیلئے کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا) حضرت علی نے فرمایا کہ نہیں ایسا نہ کرو البتہ تم ایسا کرو کہ ابن ملجم کو قید کر لو۔اگر میری موت واقع ہوگئی تو اسے قتل کر دینا اور اگر میں زندہ رہوں تو زخموں کا بدلہ ان کے برابر ہے۔

بطخ کے متعلق ایک عجیب و غریب قصہ

امام دینوری نے ''مجالستہ'' میں اور ابن جوزی نے ''الاذکیا'' میں لکھا ہے کہ محمد بن کعب قرظی کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں شکایت لے کر آیا کہ اے اللہ کے نبی میرے پڑوسی میری بطخ چرا لیتے ہیں۔یہ سننے کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے لوگوں کو نماز کے لئے بلایا اور نماز کے بعد خطبہ دیا۔پھر آپ نے فرمایا تم میں سے بعض لوگ وہ ہیں جو اپنے پڑوسی کی بطخ چوری کر لیتے ہیں۔پھر مسجد میں آتے ہیں تو ان کے سر پر (پر) ہوتے ہیں۔حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ کہا تھا کہ ایک آدمی نے اپنے سر پر ہاتھ پھیرا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا بس اسے پکڑ لو۔اسی نے تمہاری بطخ چوری کی ہے۔صحابہ کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ بطخ کا گوشت جائز ہے۔

بڑی بطخ کے خواص

(۱) چھوٹی اور بڑی بطخ کا گوشت کھایا جاتا ہے۔
(۲) ان کا گوشت گرم مرطوب ہوتا ہے۔
(۳) حکیم بقراط کہتے ہیں کہ بطخ شہری پرندوں میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔
(۴) بڑی بطخ میں سب سے اچھی قسم ''مخالیف'' ہوتی ہے اس لئے کہ اس کا گوشت جسم کو موٹا کر دیتا ہے۔لیکن فضلات کا مجموعہ ہوتا ہے۔
(۵) اگر بطخ کو ذبح کرنے سے پہلے اس کے حلق میں ''بورق'' پھونک دیا جائے تو گوشت کی مضرت دور ہو سکتی ہے ورنہ اس کا گوشت بلغم پیدا کرتا ہے
(۶) اس کا گوشت گرم مزاج والوں کے لئے فائدہ مند ہے۔
(۷) اگر گوشت میں زیتون کا تیل ملا لیا جائے تو گوشت کی بدبو ختم ہو جاتی ہے
(۸) اگر گوشت پکاتے وقت گرم مصالحے زیادہ مقدار میں ڈال دیئے جائیں تو گوشت کی بدبو اور غلاظت ختم ہو جاتی ہے ورنہ اس کا گوشت فضلات کا مجموعہ ہوتا ہے اور جلدی ہضم نہ ہونے کی وجہ سے معدہ کے موافق نہیں آتا۔
(۹) چنانچہ گوشت میں فضلات کی وجہ سے بخار جلدی آ جاتا ہے۔(۱۰) امام قزوینی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی بڑی بطخ کی خصیہ پکا کر کھا لے پھر اسی وقت اپنی بیوی سے صحبت کرے تو انشاءاللہ حمل ٹھہر جائے گا۔
(۱۱) بطخ کے پیٹ میں کنکریاں ہوتی ہیں۔اگر کسی کا پیٹ جل رہا ہو تو بطخ کے پیٹ کی کنکریوں کو پیس کر پینے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔
(۱۲) بطخ کا تیل نمونیہ اور بال گرنے کی بیماری میں نافع ہے۔
(۱۳) بطخ کی زبان پابندی سے کھانا ''سلسل البول'' کے لئے فائدہ مند ہے
(۱۴) بطخ کا گوشت بہترین غذاؤں میں شمار ہوتا ہے دیر ہضم ہے۔
(۱۵) بطخ کا انڈا متوسط حرارت کا ہوتا ہے لیکن خون گاڑھا پیدا کرتا ہے البتہ نیم نقصان دہ ہوتا ہے۔
(۱۶) اگر بطخ کا انڈا پہاڑی پودینہ (ZATARIA - MULTIFLORA) اور نمک میں ملا کر کھایا جائے تو اس کے ضرر رساں اجزاء زائل ہو جاتے ہیں۔
(۱۷) بطخ کا انڈا گندہ خون پیدا کرتا ہے البتہ گرم مزاج والوں کیلئے مفید ہے
(۱۸) بطخ اور شتر مرغ کا انڈا دونوں گاڑھا خون پیدا کرتے ہیں اور دیر سے ہضم ہوتے ہیں۔
(۱۹) جو شخص شتر مرغ اور بطخ کے انڈوں کو استعمال کرنا چاہے تو ان کی خالص زردی استعمال کرے۔

(۲۰) یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہر انڈے کی زردی بہ نسبت سفیدی کے زیادہ لطیف ہوتی ہے اور سفیدی بہ نسبت زردی کے زیادہ مرطوب ہوتی ہے۔ اسی طرح سفیدی بہ نسبت غذائیت بھی زرد قسم کے انڈوں میں زیادہ ہوتی ہے۔

(۲۱) غذائیت کا مادہ ان خاص قسم کی مرغیوں کے انڈوں کو خاکی انڈے کہا جاتا ہے۔ چنانچہ جب چودھویں رات کا چاند گھٹنا شروع ہوتا ہے تو اکثر یہ مرغیاں انڈے دینا بند کر دیتی ہیں۔ اس لئے کہ انڈے چاند کے گھٹنے کے ایام سے لے کر چاند کے بڑھنے کے ایام تک بھر کر مرطوب ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کے بعد ان میں تولید کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

الالفة۔ بھتنی یا بھوت کو کہا جاتا ہے لیکن بعض لغویین نے مادہ بھیڑیا کے معنی بھی کئے ہیں۔

الالق۔ اس کے معنی بھیڑیا کے ہیں اور مادہ بھیڑیا کو "القہ" کہتے ہیں۔ ان دونوں کی جمع "الق" آتی ہے لیکن کبھی کبھی "بندریا" کو "القہ" کہتے ہیں لیکن بندر کے لئے "الق" کی بجائے "قرد"، "رباح" وغیرہ کے الفاظ مستعمل ہیں۔

الاودع۔ جنگلی چوہا کو "الادرع" کہتے ہیں۔ امام جوہری کہتے ہیں کہ "الادرع" یربوع (چوہے کی طرح ایک جانور ہے جس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی ٹانگیں بڑی بڑی اور دم لمبی ہوتی ہے) کو کہتے ہیں۔ اس کی جمع یرابیع آتی ہے۔

الاورق۔ امام جوہری فرماتے ہیں کہ "اورق" اس اونٹ کو کہتے ہیں جو سفید مائل بہ سیاہ ہوتا ہے۔ اس کا گوشت تمام اونٹوں میں سے عمدہ قسم کا ہوتا ہے لیکن اہل عرب اسے سواری اور دوسرے کام کیلئے اچھا نہیں سمجھتے۔

الاوس۔ یہ بھیڑیا کے معنوں میں مستعمل ہے لیکن کبھی کبھی انسان کو بھی کہہ دیتے ہیں۔ نیز تصغیر کے ساتھ بھی "اویس" بھیڑیا کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کمیت اولجین وغیرہ۔ چنانچہ شاعر الہذلی کہتا ہے۔ "جس طرح لگڑ بگڑ نے شکاری کے پاس بھیڑیئے سے تربیت حاصل کی۔ اسی طرح بھیڑیا بھی اس کے بچوں کا مکمل کفیل رہا"۔

علامہ جوہری فرماتے ہیں کہ شاعر "لذی الحبل" سے شکاری مراد لے کر یہ کہنا چاہتا ہے کہ شکاری رسی کو لگڑ بگڑ یا بھیڑیئے کی کونچ میں پھانس دیتا ہے۔

الایلس۔ بڑی مچھلی۔ امام قزوینی نے کہا ہے کہ "ایلس" ایک بڑی قسم کی مچھلی ہے۔ اس مچھلی کے علاوہ تمام دریائی جانوروں کا شکار کیا جاتا ہے۔ اس مچھلی کی یہ خصوصیت ہے کہ اگر دو آدمی اسے بھون کر ایک ساتھ بیٹھ کر کھانے لگیں تو آپس کی عداوت محبت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

الایم والاین۔ یہ سانپ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ازرقی نے "تاریخ مکہ" میں لکھا ہے کہ "الایم" نر سانپ کو کہا جاتا ہے۔ طلق بن حبیب کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کے ساتھ ایک کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے تو سایہ سمٹنے لگا۔ مجلس سے لوگ اٹھ کر جانے لگے۔ اچانک ہم نے دیکھا کہ ایک چتکبرے رنگ کا تندرست و توانا آدمی "باب بنی شیبہ" میں داخل ہوا۔ لوگ اسے دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے۔ چنانچہ اس نے سات مرتبہ بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز ادا کی تو ہم نے اس کے پاس جا کر کہا کہ اے عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ تمہاری عبادت کو قبول فرمائے۔ دیکھو ہمارے یہاں ناسمجھ اور چھوٹے بچے رہتے ہیں۔ ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں وہ تمہیں تنگ نہ کریں اس لئے تم ان سے اجتناب کرنا۔ چنانچہ وہ آدمی غائب ہو گیا۔ پھر اس کے بعد اسے کبھی نہیں دیکھا گیا۔

"حدیث شریف میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "الایم" نامی سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ "ابن السکیت کہتے ہیں کہ اصل میں یہ لفظ "ایم" ہے۔ چنانچہ بعد میں اس میں تخفیف کر دی گئی جیسے "لین ولین وھین وھین" اس کی جمع "ایوم" آتی ہے۔

الایل۔ (تبشدید الیاء المکسورہ) بارہ سنگھا کو کہا جاتا ہے۔ اس میں چند لغات ہیں۔ بعض حضرات کے نزدیک "الایل" فارسی میں "گوزن" پہاڑی بکرے کو کہتے ہیں۔ اکثر یہ جنگلی گائے کے مشابہ ہے۔ یہ جانور اتنا باحوصلہ ہوتا ہے کہ اگر اسے شکاری سے خوف محسوس ہو تو پہاڑ کی چوٹی سے بھی کود پڑتا ہے لیکن اس کے باوجود یہ زخمی نہیں ہوتا۔ اس کے سینگ میں جتنی گرہیں ہوتی ہیں اس کی عمر بھی اتنے سال ہوتی ہے جب اسے پہاڑ ڈس لیتا ہے تو یہ "سرطان" کیڑا کھا لینے کی وجہ سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بارہ سنگھا کی خصوصیت یہ ہے کہ مچھلی سے محبت والفت رکھتا ہے۔ چنانچہ یہ مچھلی دیکھنے کے لئے کبھی کبھی دریا کے کنارے چلا جاتا ہے۔ مچھلی بھی اسے دیکھ کر خشکی کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ مچھلی کے شکاری اس کی عادت کو پہنچاتے ہیں۔ اس لئے جب انہیں مچھلی کا شوق ہوتا ہے تو اسی بارہ سنگھا کی کھال پہن کر دریا کے کنارے بیٹھ جاتے ہیں اور مچھلی کا شکار کر لیتے ہیں۔ یہ بارہ سنگھا سانپ کھانے کا عادی ہوتا ہے۔ چنانچہ جہاں کہیں بھی اسے سانپ نظر آ جائے یہ فوراً کھا لیتا ہے۔ چنانچہ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ سانپ بارہ سنگھا کو ڈس لیتا ہے تو اس کی آنکھ سے دو چھوٹے نقرہ کے برابر خون نکلتا ہے جس کی وجہ سے اس کی آنکھ میں انگلی کے برابر سوراخ بن جاتا ہے جس میں انگلی ڈالی جاسکتی ہے۔ یہ خون زمین پر گر کر خشک ہونے کے بعد شمع کی مانند ہو جاتا ہے۔ لوگ اس خون کو سانپ کے زہر سے بچنے کیلئے تریاق بناتے ہیں جسے تریاق حیوانی کہتے ہیں۔ چنانچہ سب سے عمدہ تریاق زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

شیاطین اور جنات

تحریر:۔ڈاکٹر عبدالرؤف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

استخاصہ شیطان کے دھکوں میں سے ایک دھکا ہے

ابوداؤد، ترمذی اور امام احمد نے روایت کیا کہ حضرت حمنہ بنت جحشؓ فرماتی ہیں کہ مجھ کو بہت ہی کثیر تعداد میں استحاصہ آتا تھا میں حضورﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا ا رسول اللہ مجھ کو بہت زیادہ استحاصہ آتا ہے یہاں تک کہ مجھے نماز روزہ سے عاجز بنا دیا ہے اس میں آپ کی کیا روائے ہے آپؐ نے فرمایا کہ سف استعال کیا کرو اس سے خون بند ہو جائے گا میں نے کہا اس سے بھی کام نہیں چلے گا آپؐ نے فرمایا کہ پھر کپڑے کی گدی استعال کیا کرو میں نے کہا اس سے بھی کام نہ چلے گا آپؐ نے فرمایا لگام نما کپڑا استعال کیا کرو میں کہا یا رسول اللہؐ پرنالہ کی طرح ہر وقت خون آتا ہے مراد کثرت ہے اس کے بعد آپ نے ایک خاص ترکیب ہدایت فرمائی اور اس کے بعد فرمایا کہ استحاصہ شیطان کے دھکوں میں سے ایک دھکا ہوتا ہے۔

بخاری شریف کی روایت میں ہے کہ آپ نے استحاضہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ ایک رگ ہے جس سے خون جاری ہوتا ہے ان دونوں میں کوئی تضاد نہیں ہے کیونکہ شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح سرایت کرتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے پس شیطان اس رگ میں دھکا لگاتا ہے تو اس سے خون جاری ہو جاتا ہے اور یہ تصرف شیطان ہی کی طرف منسوب ہوتا ہے خصوصیت کیساتھ اور شیطان بمقابلہ تمام رگوں کے اس خاص رگ میں زیادہ تصرف کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ جادوگر شیطان کے تعاون سے عورت کو کمزور کرنے میں تصرف کرتے ہیں حتیٰ کہ اس کی شرمگاہ سے خون جاری ہو جاتا ہے اور وہ ہلاکت کے قریب پہنچ جاتی ہے اور اس کا تصرف کا نام جادوگروں کی اصطلاح میں باب نزیف ہے جادوگر اس میں شیطان کے دھکے کے تعاون سے تصرف کرتے ہیں اور اس میں خون بہنے لگتا ہے پس حضورؐ کا بعض کلام بعض کی تصدیق کرتا ہے اور آپ کے فرمان میں شفا ہے اور ہر چیز سے حفاظت ہے یہی توجیہہ حضورؐ کے ارشاد کی ہے جس میں آپؐ نے فرمایا کہ طاعون شیطان کا نیزہ ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ایک رسولی ہوتی ہے جس کو گلٹی بھی کہتے ہیں اونٹ کی رسولی کی طرح پیٹ کے اندر سے نکلتی ہے ان دونوں روایتوں میں یہ توجیہہ ہے کہ شیطان نیزہ چبھوتا ہے تو اس کی وجہ سے گلٹی نکل جاتی ہے تو شیطان کا نیزہ چبھونا اس گلٹی کے نکلنے کا سبب بن جاتا ہے۔

جنات کی نظر بد کا انسان کو لگنا

نظر بد دو ہوتی ہیں انسان کی جنات کی حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے اپنے گھر میں ایک بچی کو دیکھا اس کا چہرہ سرخی مائل بسیاہی ہے آپؐ نے فرمایا کہ اس کو کچھ پڑھ کر دم کر دو اس کو نظر لگ گئی ہے اس روایت میں ایک لفظ آیا ہے "سفعتہ" اس کے معنی عربی میں جنات کی نظر بد کے آتے ہیں جیسا کہ حسین ابن مسعود فرماتے ہیں عرب والے کہتے ہیں کہ فلاں کو جنات کی نظر بد لگی ہے جو نیزہ سے بھی زیادہ تیز ہے صولی فرماتے ہیں کہ کہا جاتا ہے ازلقہ جب کسی کو نظر لگ جائے۔ ابوعثمان کہتے ہیں میں نے ابوعبیدہ کو کہتے ہوئے سنا ہے وہ کہہ رہے تھے کہ عرب والے جس کو نظر لگ جائے معین کہتے ہیں اور جس کو نظر بد والے کا علم نہ ہو اور اس کو نظر لگ جائے تو جس کو نظر لگتی ہے اس کو معیون کہتے ہیں ریاشی فرماتے ہیں کہ دونوں کو معین و معیون کہتے ہیں کوئی تفصیل نہیں ہے۔ جنات کی بھی نظر بد ہوتی ہے جیسا کہ ابھی گزرا ہے اس کی دلیل یہ شعر بھی ہے۔

وقدعالجوہ بالتمائم والرقی
واصبو علیه الماء من الم النکس
وقالو اصابته من الجن اعین
ولوعلمو داووہ من اعین الانس

ترجمہ:۔ انہوں نے اس کا علاج کیا تعویز گنڈوں سے اور مرض کے لوٹ آنے کی وجہ سے اس پر پانی بہایا اور کہا کہ اس کو جنات کی نظر بد لگ گئی اگر ان کو خبر ہوتی تو انسان کی نظر بد کا علاج کرتے۔

مسند احمد میں ابوہریرہؓ سے مرفوعا مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ نظر لگنا حق ہے اس میں شیاطین کا دخل ہوتا ہے۔

مختلف جسمانی بیماریوں کا قرآن سے علاج

جنات و شیاطین

از تحریر:
ڈاکٹر عبدالرئوف
نقشبندی مجددی
(راولپنڈی)

مرگی صرع کا علاج :-

یہ دماغی تشنجی کا مرض ہے۔ جس میں مریض کو دورہ پڑتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں عضوی (یعنی جسمانی) اور روحانی۔ عضوی صورت دماغی خلیوں میں کسی نوعیت کا فساد پیدا ہونے سے واقع ہوتی ہے اور روحانی صورت میں جنات و شیاطین کے مسلط ہونے کے اثرات سے ہوتی ہے۔ (اس سے قبل اس مرض کی تحقیق اور تفصیل گزر چکی ہے) قدیم و جدید طب میں اس مرض کا سبب اور علاج حتمی طور پر دریافت نہیں ہو سکا ہے۔

مرگی کا مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اس وقت مریض کے دائیں کان میں پوری اذان اور بائیں کان میں اقامت سات بار کہیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ سورۃ سجدہ پارہ نمبر 21 کو لکھ کر گلے میں ڈالیں فائدہ ہوگا۔

جس شخص کو مرگی ہو وہ اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر گیارہ دفع آیت الکرسی ہر روز پڑھا کرے اللہ کے حکم سے فائدہ ہوگا۔

سورۃ تحریم پارہ نمبر 28 پوری سورۃ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں شفاء ہوگی۔

سورۃ الفاتحہ۔ آیت الکرسی اور سورۃ جن کی شروع کی پانچ پانچ آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کے منہ پر اس پانی کے چھینٹے ماریں اللہ کے حکم سے فائدہ ہوگا۔

ذیل کی آیات لکھ کر آپ زم زم میں گھول کر پلائیں اور اسی آیات کو سفید کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ مرض آہستہ آہستہ بالکل ختم ہو جائے گا۔

ماخلقکم ولا بعثکم الا کنفس واحدۃ ان اللہ سمیع بصیر (لقمان 28)

سورۃ اذا جاء نصر اللہ والفتح پارہ نمبر 30 پوری سورۃ 21 بار پڑھ کر جواتن پر دم کریں اور اس کو مریض کی چارپائی کے پایہ سے باندھ دیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

حروف مقطعات (**بسم اللہ الرحمن الرحیم** ' آلم ' آلر ' آلمر ' آلمص ' طہ ' طسم ' طس ' کھیعص ' یس ' والقران الحکیم ' حم ' حمعسق ' ن ' ق ' ص **والقلم وما یسطرون**) یہ حروف پڑھ کر مریض کے کان میں دم کر دیں اللہ کے حکم سے پہلی بار دم سے افاقہ ہوگا ورنہ دو یا تین دفعہ اسی طرح دم کریں **یا محیط** لکھ کر مریض کے گلے میں تعویذ لکھ کر ڈالیں فائدہ ہوگا۔

بے خوابی کا علاج

بے خوابی کا مرض مختلف اخلاط کے فساد سے دماغ میں خشکی کے اثرات پیدا ہونے سے لاحق ہوتا ہے۔

سوتے وقت یہ آیت سات مرتبہ پڑھ لی جائے اللہ کے حکم سے نیند طبعی طور پر آ جائے گی۔

افامن اھل القری ان یاتیھم باسنا بیاتا وھم نائمون ۔ افامن اھل القری ان یاتیھم باسنا فحی وھم یلعبون ۔

یا حی یا قیوم کثرت سے پڑھنا بے خوابی کو دور کرتا ہے۔

سورۃ الانبیاء پارہ نمبر 17 لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈال دیں جس کی نیند بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہی اللہ کے حکم سے خوب نیند آئے گی۔

لیٹتے وقت آیت کریمہ **لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین** گن کر چالیس مرتبہ پڑھنا باعث برکت اور بہت زیادہ نیند آئے گی۔

سوتے وقت **ان اللہ وملئکتہ یعلمون علی النبی یا ایھا الذین آمنو صلو علیہ وسلموا تسلیما** گیارہ دفع پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ خوب نیند آئے گی۔

سرسام کا علاج

سرسام ایک ورم ہے جو دماغ کی دو جھلیوں میں سے کسی ایک میں یا دونوں جھلیوں میں یک بارگی یا خاص دماغ بھیجہ میں یا دماغ کی جھلیوں میں ایک ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ خواہ ورم گرم ہو یا سرد۔ زیادہ تر سرسام گرم ہی وقوع پذیر ہوتا ہے۔

سرسام کے مریض سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے اور بارش کے پانی پر دم کر کے مریض کو پلائی جائے وہ آیت یہ ہے۔ **قالو حرقوہ**

بقیہ صفحہ نمبر 40

شیاطین و جنات جادو کے وجود پر قرآنی دلائل

تحریر:۔ ڈاکٹر عبدالرؤف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

استخاصہ کیا ہوتا ہے؟

ابن کثیر کہتے ہیں کہ استخاصہ یہ ہوتا ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا رہتا ہے عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آسکتا ہے اور اسکی تعداد میں کمی بیشی بھی ہوسکتی ہے۔

استخاصہ کا علاج

پانی پر دم کریں اور وہ پانی پھر مریضہ کو دے دیں جسے وہ تین دن تک پیتی رہے اور غسل بھی کرتی رہی دم سحر وتفریق کے مطعلق جو قرآنی سورتیں ہیں وہ ہی دم کرنی ہیں ان سے انشاء اللہ خون آنا رک جائیگا

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو کی علامات

دائمی سر درد، سینے میں درد اور ساتھ گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے لیکر آدھی رات تک، منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا، بہت زیادہ پریشان حال، نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ، کبھی کبھی معدہ میں شدید درد، پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد رہتا ہے۔

جادو کیسے ہوجاتا ہے؟

کوئی کینہ پروری اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کردو تاکہ وہ شادی نہ کرسکے جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھتا ہے پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے اس کے بعد اس پر جادو کردیتا ہے اس کے سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کیلئے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کردیتا ہے اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہوجاتا ہے پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کردیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بلاوجہ انکار کردیتی ہے اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار ہو بھی جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اس سے بدظن کردیتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے اس سے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے اس کے بعد وہ دوبارہ اس کے گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا

جادو کا علاج

ا:۔ مریض پر پہلی قسم میں مذکور دم والی آیات وسورہ پڑھیں اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑجائے اور جن بولنے لگے تو اس کے ساتھ بھی وہی طریقہ اپنائیں جو سحر وتفریق میں بیان کردیا گیا ہے۔ ۲:۔ اگر اس میں مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں۔ (۱) وہ شرعی پردے کی پابندی کرے (۲) نمازیں وقت پر ادا کریں (۳) گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے (۴) سونے سے پہلے وضو کرکے آیۃ الکرسی پڑھ کر سوجائیں (۵) معوذات کی تلاوت کرکے اپنے جسم پر دم کریں (۶) ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے (۷) ایک دوسری کیسٹ میں معوذات، اخلاص، فلق، الناس کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی تلقین کریں (۸) نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر عورت ایک ماہ تک پابندی کے ساتھ ان تعلیمات پر پابندی کرے اس کے بعد انشاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہوگی اور جادو ٹوٹ جائے گا یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہوجائے گا اور اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسے مرگی کا دورہ پڑجائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کردے گا پھر آپ اس کے ساتھ سابقہ بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق نمٹ سکتے۔

دفع سحر جادو

رحمکاریہ جفر

تحریر:۔ سید شعیب الرحمٰن شاہ (کاکاخیل)

سب سے پہلے اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ پھر حضرت محمدؐ پر لاکھوں کروڑوں درود وسلام

جادو کی کچھ ایسی تکالیف ہوتی ہیں جنہیں اکثر ساحرین ایسے جادو کرتے ہیں اسکی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

1:۔ آٹے یا مٹی کا پتلا بنا کر اس میں سوئی چبھو دیتے ہیں اور منتر پڑھ کر دیوی یا دیوتا کو دعوت دیتے ہیں جس کو مبتلا کرنا ہوتا ہے اسکے مکان میں موقع پا کر گاڑ دیتے ہیں۔ جس پر کیا جاتا ہے کہ وہ بیچارہ دن رات ایسی حالت میں رہتا ہے کہ جسم میں جابجا سوئیاں چبھتی ہیں اور چیونٹیاں چلتی معلوم ہوتی ہیں۔ اور تمام جسم میں آگ جیسی پھیلی ہوتی ہے۔

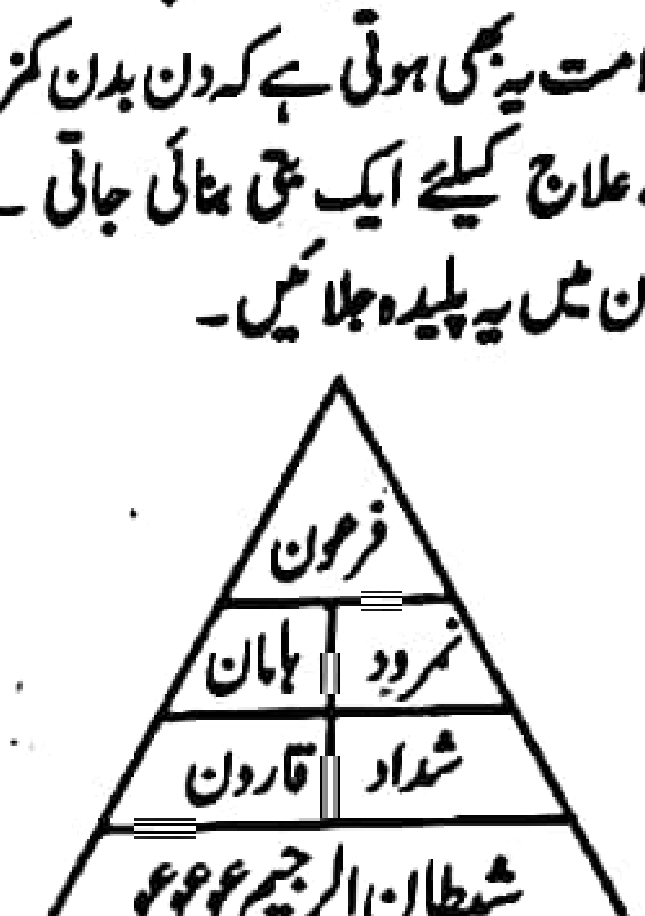
2:۔ ایک مٹی کا ٹھیکرا لیکر اس میں ہر قسم کی شیرینی پھول اور پتلا شخص مقصود کا بنا کر اسمیں سوئی چبھو کر رکھتے ہیں۔ اور اسمیں مٹی کا چراغ کڑوا تیل ڈال کر جلاتے ہیں۔ اور پانی میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اس جادو سے مریض ہمیشہ قبل آب رواں اپنے آپکو سمجھتا ہے۔ اسکو ہر وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ پانی میں بہا جاتا ہوں اور اسکا دل ڈوبا رہتا ہے جس اسکا پلیت بھی ہے۔

3:۔ دیوالی یا دہرہ کی راتیں مسان یا ہنومان وغیرہ کو جگانے اور انکو قبضہ میں لانے کے لئے موثر ہوتی ہے جادوگر ان کی دعوت کرتے اور بلاتے ہیں۔ پھر سال بھر ان سے کام لیتے ہیں جو کوئی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا بچہ انکی چپیٹ میں آکر تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی دشمن ہو تو جادوگر اپنے علم کو تازہ کرنے کے لئے اس پر چلا دیتے ہیں اور ہلاک کر دیتے ہیں۔ کوئی دشمن نہیں ہوتا تو درخت پر سوٹھ جلاتے ہیں تو وہ ہرا بھرا درخت خشک ہو جاتا ہے۔ اکثر دنیا کے اندھے لالچ کیلئے ان لوگوں کے پاس جاتے ہیں تاکہ دوسروں کی قیمتی جان ختم کریں۔ اس وقت جادوگر یہ کرتے ہیں کہ ایک چوکی اٹھاتے ہیں اور کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں جسکے لئے جادو کیا گیا ہو وہ دکھ تکلیف اُٹھا کر اس عرصہ میں مرجاتے ہیں۔ چوکی یوں کرتے ہیں کہ مٹی کے گھڑے کو توڑ کر اسکے بڑے سے ٹھیکرے میں پتلا وغیرہ رکھتے ہیں۔ چراغ جلاتے ہیں اور اپنے دیوتاؤں کو بلاتے ہیں اور انکے ذریعے اُڑاتے ہیں اور اس دشمن کے مکان تک پہنچاتے ہیں اگر وہ اس وقت کہیں راستے میں ہو تو اس پر گرتی ہے اور ٹوٹتی ہے۔

مکان میں ہوں تو مکان کی چھت یا صحن میں گرتی ہے پس اس روز سے اسکے بدن میں درد ہوتا ہے یا جسم بھاری ہو جاتا ہے یا خون پاخانے کے راستے سے آتا ہے ہر وقت بدن جلتا رہتا ہے۔

4:۔ کسی کو کھلانے پلانے کے لیے منتر تنتر پڑھکر لونگ کے جوڑے، پان کے پتے یا اور چیزیں دیتے ہیں۔ جسکو کھلا دیں گے وہ دماغی طور پر ختم ہو جاتا ہے پاگلوں جیسی حرکتیں کرتا ہے اور سمجھ لیتا ہے کہ میں اب مر جاؤں گا۔ سدھ بدھ گنوا بیٹھتا ہے کوئی کام کرنے کو دل نہیں کرتا ہے۔

5:۔ جادو منتر سے کسی مخصوص شخص کو ایسا دکھ پہنچاتے ہیں کہ اسکی جان جاتی رہتی ہے۔ جس پر جادو کیا گیا ہو اس کے کندھے بھاری ہو جاتے ہیں کبھی اس کی پیٹھ اور آستانوں کے درمیان درد ہوتا ہے اور بوجھ اکٹھا ہوا محسوس ہوتا ہے جواب میں ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں۔ اگر جادو کا علاج کسی ماہر روحانیات یا ولی اللہ سے کرالیں ورنہ جادو بہت شدید اور خطرناک ہو جاتا ہے۔ سحر کی علامت یہ بھی ہوتی ہے کہ دن بدن کمزوری کاروبار کا بنتے بنتے رک جانا، اسکے علاج کیلئے ایک بتی بنائی جاتی ہے جس مکان میں شیطانی اثر ہو اس مکان میں یہ پلیدہ جلائیں۔



خالق کائنات نے ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جو ہماری نگاہیں نہیں دیکھ سکتی مگر محسوس کرتے ہیں ہوا کو دیکھ نہیں سکتے محسوس کر سکتے ہیں۔ اس مخلوق کی چند قسمیں ہیں جن میں ایک مخلوق کا نام شیطان ہے۔ انکی عادت خبیث ہوتی ہے اور موقع ملنے پر شیطان یہ انسان کو تنگ کیا کرتے ہیں۔ اگر کسی مکان یا انسان پر شیطان کا اثر ہو تو ذیل بالا کا نقش پرانی جوتی کے چمڑے پر

کیا اور اس ہرنی کو لے کر آگے چل پڑے ہم کو کسی نے غیب سے ندا دی اور یہ کہا کہ اے قافلہ والو اس دہشت زدہ ہرنی کو چھوڑ دو اور دوسری کہیں سے پکڑ لو زمین میں بہت وسعت ہے میں سچ کہہ رہا ہوں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں اس کے بعد میں نے اس ہرنی کو رہا کر دیا پھر کسی نے ہماری سواریوں کے لگام پکڑ کر ایک بہت بڑے خاندان کی طرف کر دیئے ہمارے سامنے کھانا پیش کیا گیا ہم کھانا کھا کر آگے بڑھے اور ملک شام پہنچ گئے اور اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر واپس لوٹے اور وہاں پہنچے جہاں کھانا کھایا تھا تو ہم نے دیکھا کہ ایک ویران علاقہ ہے جہاں کسی قسم کا کوئی نشان نہیں ہیں پس ہم کو یقین ہو گیا کہ وہ جنات کا قبیلہ تھا پھر جب ہم وہاں سے دیر عنیف پہنچے تو پھر کسی نے غیب سے ندا دی کہ چلنے میں جلدی مت کرو میں تم کو سچی بات بتلاتا ہوں اور میں لڑائی کے دن بھی اپنی سچی بات کہتا ہوں مشرق میں ایک دم دار ستارہ شعلہ کی طرح چمکنے والا نکلا ہے جو دلیل ہے ظلمت کے اور تنگدستی کے ختم ہونے کی اور میں ہمیشہ سچ بات کہتا ہوں پس جب میں آیا تو دیکھا کہ حضور ﷺ ظاہر ہو چکے ہیں اور آپ اسلام کی دعوت دے رہے ہیں پس میں بھی مسلمان ہو گیا۔

ایک اور شخص نے قصہ سنایا کہ میں اور میرا ساتھی کسی ضرورت کے لئے جا رہے تھے ہم کو ایک سوار ملا۔

اس نے بلند آواز میں کہنا شروع کیا میں تعریف کرتا ہوں اللہ کی اللہ بزرگ و اعلیٰ ہیں محمدؐ نے ہم کو ایک خدا کی تعلیم دی ہے وہ خیر کی طرف بلاتے ہیں خیر کا طلاب ہونا چاہیے جب ہم نے یہ سنا تو ہم ڈرنے لگے کسی نے بائیں جانب سے آواز دی اور کہا انہوں نے شق قمر کا معجزہ دکھلایا اب دین کے غالب ہونے کا وقت آ گیا جب ہم واپس آئے تو ہم نے دیکھا کہ حضورؐ اسلام کی دعوت دے رہے ہیں میں بھی اسلام لے آیا۔ حضرت عمرؓ نے اپنا قصہ سنایا میں اپنے باغ میں تھا کسی نے غیب سے ندا دی کہ اے باغ والے ایک شخص پکار رہا تھا کامیابی وہدایت کے لئے کہتا ہے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" میں آیا اور دیکھا کہ حضورؐ ظہور فرما چکے ہیں اور اسلام کی دوعت دے رہے ہیں میں بھی اسلام لے آیا۔

خریم بن فاتک نے سنایا کہ میرا اونٹ گم ہو گیا تھا میں اس کو تلاش کرتا ہوا بارق العراق (ایک جگہ کا نام ہے) تک چلا گیا میں نے اپنی سواری بٹھلا کر اس کو باندھ دیا اور کہنا شروع کیا کہ میں اس وادی کے سردار کی پناہ چاہتا ہوں پھر میں نے اپنے اونٹ پر اپنا سر رکھ دیا کسی نے آواز دی کہ اللہ کی پناہ مانگو سورہ الانفال کو پڑھ کر دیکھو اللہ کو ایک مان جنات کا ڈر کوئی ڈر نہیں ہے میں گھبرا کر کھڑا ہوا اور میں نے کہا اے پکارنے والے تو کیا کہہ رہا ہے تو ہدایت پر ہے یا گمراہ ہو گیا ہے مجھ کو اس نے جواب دیا یہ اللہ کے رسول صاحب خیرات ہیں ان کو رسول بتایا گیا ہے وہ نجات کی طرف بلاتے ہیں لوگوں کو برائی سے نکال کر صوم وصلوۃ کا حکم کرتے ہیں پھر وہ جن میرے پاس آیا اور اونٹ کو واپس کرنے کا وعدہ کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ نبی کریمؐ کے پاس جاؤ میں حضورؐ کے پاس آیا اس وقت آپ خطبہ دے رہے تھے میں نے آپ سے اسکا تذکرہ کی آپ نے فرمایا وہ جن مومن تھا مجھ پر ایمان لایا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

جنات کا حضور کی بعثت کی اطلاع دینا اور آسمان کو ان سے محروم کرنا

زہیر ابن ابی بکر فرماتے ہیں کہ عیسیٰؑ کے پیدا ہونے سے قبل جنات تمام آسمانوں میں چلے جاتے تھے جب آپ پیدا ہوئے تو تین آسمانوں سے روک دیئے گئے اور جب حضورؐ معبوث ہوئے تو تمام آسمانوں سے روک دیئے گئے اور ان کو ستارے مارے جانے لگے جب یہ سلسلہ کثرت سے شروع ہوا تو قریش نے کہنا شروع کر دیا کہ قیامت آنی شروع ہو گئی اور عتبہ بن ربیعہ نے کہا کہ عیوق کو دیکھو اگر اس کو بھی ستارے مارے جاتے ہیں تو سمجھو قیامت قریب آ گئی ورنہ نہیں ابن اسحاقؒ نے فرمایا کہ شیاطین کو اس لئے ستارے مارے گئے تاکہ وہ وحی میں التباس نہ کریں اور حجت غائب ہو جائے اور شبہ ختم ہو جائے۔ علامہ سہیلی نے ابن اسحاق کے قول کو صحیح قرار دینے کے بعد فرمایا کہ قذف نجوم کا سلسلہ نبوت سے پہلے کا ہے زمانہ جاہلیت کے شعراء قدیم کے کلام میں اس کا تذکرہ موجود ہے عوف ابن حزع اوس حجر بشر ابن ابی خازم یہ سب قدیم جاہلیت کے شعراء ہیں انہوں نے اپنے اشعار میں قذف نجوم کا ذکر ہے۔ ابن قتیبہ نے سورہ جن کی تفسیر میں ذکر فرمایا ہے نیز عبدالرزاق نے اپنی تفسیر میں ذکر کیا ہے کہ معما ابن شہاب سے پوچھا گیا کہ کیا قذف نجوم کا سلسلہ جاہلیت میں بھی تھا انہوں نے کہا ہاں مگر جب اسلام آیا تو اس میں شدت وکثرت پیدا ہو گئی اس کی تائید قرآن پاک سے بھی ہوتی ہے جیسا کہ سورہ جن میں ہے کہ جنات نے کہا ہم جب آسمان پر گئے تو دیکھا کہ سخت پہرا ہے اور ستارے پھینکے جا رہے ہیں یعنی "مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَّشُهُبًا" اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی بعثت کے بعد قذف نجوم میں شدت پیدا کر دی گئی تھی فی نفسہ کسی درجہ میں یہ سلسلہ پہلے سے بھی تھا پر شدت اس لئے کی گئی کہ شیاطین کی حرکت ختم ہو جائے اور وحی میں اختلاط کا موقع نہ ملے اور آپ کا معجزہ ظاہر ہو جائے اور دلیل نبوت یقینی ہو جائے۔

جنات اور ہم

تحریر
قاری عبدالرؤف قریشی
(ملتان)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مالک نے کہنا شروع کیا کہ مجھ کو حرم والے نے پڑوسی کی عزت وحفاظت کا حکم دیا ہے اگر چہ وہ میری حفاظت نہ کر سکے میں اس کی پریشانی کو دور کردوں اور اس کے شر سے دفع کروں تا کہ وہ نجات پالے اس کے شر سے جس کی وجہ سے وہ سانپ پناہ چارہا ہے اور تم ہرگز پناہ چاہنے والے کو ہلاک کرنے کا ارادہ مت کرو جس کی ضامن اونچی زمین ہے۔

جب تم میری حالت دیکھو گے تو تم کو حیرت ہوگی اور بغیر دیکھے میسر نہ آئے گا اس کے بعد ہم وہاں سے چل پڑے اور ہماری پیاس اور بڑھ گئی ہم کو کسی نے غیب سے ندا دی کہ اے لوگو آگے بھی پانی نہیں ہے اپنی سواریوں کو مت تھکاؤ شامہ کی طرف بڑھو ایک ٹیلہ کے پیچھے پانی ملے گا جب سیراب ہو جاؤ اپنی سواریوں کو پلاؤ اور اپنے مشکیزے بھر لو جب وہ شامہ گئے تو دیکھا کہ ایک پانی کا چشمہ پہاڑ کی جڑ میں پڑ رہا ہے انہوں نے خود پانی پیا اپنی سواریوں کو پلایا اور مشکیزے بھر لئے پھر عکاظ میں آئے جب وہاں سے واپس ہوئے تو پھر اسی جگہ پہونچے وہاں پر کچھ نہ ملا اور کسی نے غیب سے ندا دی اے مالک اللہ تجھ کو میری جانب سے بھلائی دے یہ میری جانب سے تمہارے لئے دعا اور خوشی ہے کسی کے ساتھ احسان کرنے میں کبھی سستی نہ کرنا جو شخص حسن سلوک سے محروم ہے وہ بدنصیب ہے جو شخص بھلائی کرتا ہے اس کا بدلہ معدوم نہیں ہوتا جب تک وہ زندہ رہتا ہے اور طول زمان کی وجہ سے ناشکری کرنا مذموم ہے میں وہی سانپ ہوں جس کو آپ نے ہلاک ہونے سے نجات دلائی تھی میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں بیشک شکر مقسوم ہے انہوں نے وہ چشمہ تلاش کیا مگر وہ نہیں ملا ابوبکر صدیق فرماتے ہیں کہ بنی عقیل کے ایک شخص نے سنایا کہ میں نے ایک روز ہرن کا شکار کر لیا اور اپنے گھر لا کر باندھ لیا جب رات ہوئی تو میں نے سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ اے فلاں کے باپ تو نے یتیموں کا اونٹ دیکھا ہے مجھ کو ایک بچہ نے بتلایا ہے کہ کوئی انسان اس کو پکڑ کر لے گیا ہے خدا کی قسم اگر اس میں کوئی نقص پیدا ہو گیا تو اسی جیسا لے لوں گا جب میں نے یہ سنا تو اس ہرن کو چھوڑ دیا پس میں سن رہا تھا کہ وہ جن اس کو بلا رہا تھا اور وہ اس کی آواز ہی کی طرف جارہا تھا اور اس کی آواز اونٹ کی طرح تھی۔ ابوبکر تیمی سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ایک جنگلی چوہا پکڑ لیا اور اس کو پتھر کی ہانڈی کے نیچے رکھ دیا اور پانی پینے چلا گیا، اچانک دو شخص ننگے نظر آئے ایک نے کہا ہائے مصیبت اگر اس کو ذبح کر لیا گیا ہو دوسرے نے کہا میرا ناس ہو اگر میں رنج نہ کرو جب اس نے یہ بات سنی اس ہانڈی کو اٹھا دیا وہ چوہا چلا گیا۔

رقاد ابن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے دن کے غروب کے وقت ایک ہرنی پکڑ لی، رات کو اپنے پاس رکھی غیب سے کسی نے ندا دی کہ اے وادی کے سردار رات ہماری بکری پکڑ لی گئی اور وہ تمہارے پاس ہے جس نے ہمارے ریوڑ کو تحمل کیا ہے اس نے ہمیں تکلیف دی ہے اس کے بھی وادی کے نیچے جانور ہیں جب میں نے یہ سنا تو اس کو چھوڑ دیا، ہرن کے ریوڑ کو عربی میں فرق کہتے ہیں اور بکری کے ریوڑ کو قطیع کہتے ہیں۔

انسان کا جنات کی پرستش کرنا

امام احمد نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ کچھ لوگ جنات کی پرستش کیا کرتے تھے پس وہ جنات اسلام لے آئے اور ان کی عبادت سے الگ ہو گئے۔ اس پر قرآن کی آیت ''**اولئك الذين يدعون**'' الخ نازل ہوئی۔ بیہقی نے بھی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت نقل کی ہے کہ یہ آیت عرب کے ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو جنات کی پرستش کیا کرتے تھے اور وہ جنات اسلام لے آئے اور انسان ان کی بدستور پرستش کرتے رہے ان کو کوئی علم نہ تھا اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

جنات کے قصے کہانی کا ذکر کرنا

حضرت عمر ابن الخطابؓ نے اپنے ہم نشینوں سے کہا کہ ہم کو جنات کا کوئی قصہ سناؤ ایک شخص بولا کہ اے امیر المومنین ایک مرتبہ ہم تین آدمی ملک شام جارہے تھے ہم نے راستے میں ایک ہرنی پکڑ لی اس کے بعد ایک شخص آیا جو سوار تھا اور ہم چار ہو گئے اس نے کہا کہ چھوڑ دو میں نے کہا بخدا ہرگز نہیں چھوڑوں گا اس نے کہا کہ ہم عنقریب دس آدمی ہو جائیں گے اور تجھ کو اٹھا کر لے جائیں گے مجھے یہ سن کر دہشت ہوئی ہم نے دیر ضعیف میں پڑاؤ

شرفِ زہرہ — لوح تسخیر خلق

تحریر: شہزادہ منظور علی سموں
ٹنڈو محمد خان سندھ

قارئین تحفہ روحانیات اسلام علیکم!

شرفِ زہرہ کے موقع پر یک انمول تحفہ پیارے قارئین تحفہ روحانیات میں علم الحروف کی سائنس بھی بڑی ہی دلچسپ ہے اور اس سمندر کے اندر بڑے ہی قیمتی لعل جواہرات ہیرے موتی موجود ہیں لیکن بات ہے مقدر کی اللہ تعالیٰ جس کو چاہے عطاء کرے۔ اس کو پانے والے بڑے ہی خوش قسمت اور دیکھنے والے بھی خوش نصیب ہوتے ہیں۔ ان قیمتی تحائف میں سے ایک تحفہ حروف تسخیر بھی اپنی تعریف آپ ہے۔ حروف تسخیر اپنے اندر حیرت انگیز بہترین مقناطیسی کشش اور فوراً اثرات دکھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ حروف تسخیر تعداد میں 17 ہیں جو کے یہ ہیں۔ ا د ح ک م س ف ق د ش ت ث خ ذ ض ظ غ۔ اعداد قمری ۱۳۷۵ ہیں۔ حروف تسخیر کے اندر بہت سارے خوبصورت مخفی راز بھی ہیں خدا کی قسم یہ ایسے راز ہیں کہ کہیں سے کروڑوں روپیہ معاوضہ دینے سے بھی نہیں ملیں گے۔ مگر آج پہلی بار اپنے عزیز و اقارب سے بھی بڑھ کر ایک پیاری شخصیت کو مدنظر رکھ کر اس کو قلبی سکون دینے کے خاطر قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت میں کچھ مخفی راز ظاہر کر دیتا ہوں۔ دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔

راز نمبر: 1۔ حروف تسخیر اپنے اندر تسخیر خلق، تسخیر محبوب، حاضری محبوب، تسخیر افسران، تسخیر ہمزاد، موکلات، جنات تسخیر حیوانات پرندگان کے سلسلے میں نہایت ہی زود اثر ثابت ہیں۔

راز نمبر: 2۔ حروف تسخیر کے ۱۷ حروف ہیں 10 حروف زوج بھی شامل نہیں۔ حروف زوج تعداد میں 12 ہیں ان میں سے صرف ب۔ د کے علاوہ باقی 10 حروف کی اکثریت حروف تسخیر میں شامل ہے۔ حروف زوج بھی تسخیر خلق پیار محبت شادی منگنی نکاح حاضری محبوب اور ہر قسم کے نیک مقاصد کے لئے زود اثر ہیں۔

راز نمبر: 3۔ حروف تسخیر میں رک، رفد کے حروف بھی شامل ہیں۔ حروف رک رفد، متحابہ یا اعداد متحابہ کے نام سے مشہور ہیں رک رفد کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں یہ حروف ایک دوسرے کے عاشق نہیں ہیں یہ حروف ایک دوسرے کے عاشق معشوق ہیں۔ زبردست مقناطیسیت رکھتے ہیں۔

راز نمبر: 4۔ سبع سیارگان میں سے صرف 2 سیارے قمر و شمس کے حروف بھی حروف تسخیر میں سے ہیں قمر یا شمس کے سعد وقت شرفات یا نظرات سے بھی فیض لے سکتے ہیں۔ اور سیارہ زہرہ بھی اسی حوالے سے کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔

راز نمبر: 5۔ سیارہ زہرہ سے منسوب نقش مخمس ہے مخمس میں جو حروف ہیں وہ حروف تسخیر میں سے ہیں۔

راز نمبر: 6۔ حروف تسخیر کے اعداد ۱۳۷۵ کو جمع کریں تو ۱۳+۷+۵=۲۵ بنتے ہیں اور نقش مخمس میں بھی ۲۵ خانے ہوتے ہیں۔

اوقات شرف زہرہ:۔

4 مارچ 12 بجکر 25 منٹ دوپہر سے

5 مارچ 7 بجکر 44 منٹ صبح تک

ان اوقات کے دوران ساعت زہرہ کا انتخاب کریں۔

لوح تسخیر خلق:۔ حروف تسخیر کے مقناطیسی اعداد ۱۳۷۵ سے نقش مخمس کو پر کیا جائے گا ترتیب وار چال کے مطابق بغیر چال کے لوح اثر نہیں دکھائے گی لوح مبارک تسخیر خلق ہر خاص و عام حضرات و خواتین کے لئے یکساں مفید ہے ڈاکٹرز حکیم وکلاء افران دکاندار اسٹیٹ ایجنسی کا کاروبار کرنے والوں کے علاوہ دیگر پیشہ ورانہ لوگ بھی لوح تسخیر خلق کو تیار کروا کے اپنے پاس رکھیں۔ اس کے علاوہ وہ خواتین جو بیوٹی پارلر کا کام کرتی ہیں اگر ان کے کاروبار میں ترقی اور منافع نہیں ہو رہا ہے تو لوح تسخیر خلق سے فائدہ حاصل کریں۔

وضاحت:۔ لوح تسخیر خلق کو اپنے بازو گلے بٹوے یا بیگ پرس میں استعمال میں لا سکتے ہیں اس کے علاوہ لوح مبارک کو فریم میں بند کرا کے کاروبار کی جگہ پر لگا سکتے ہیں۔ ۷ گھنٹہ سے اثرات شروع ہو جائیں گے ہر وقت لوگوں کو ہجوم ہوگا۔ ترقی و منافع میں دن بہ دن اضافہ ہوتا رہے گا لوح کو عرق گلاب عنبر او زعفران سے لکھنا ہوگا۔

۷۸۶

قول

۱۱۳۵	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۵۳	۱۱۳۷
۱۱۳۶	۱۱۳۳	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۵۳
۱۱۵۲	۱۱۵۰	۱۱۳۳	۱۱۳۵	۱۱۳۳
۱۱۳۲	۱۱۵۱	۱۱۳۹	۱۱۳۰	۱۱۳۹
۱۱۳۸	۱۱۳۱	۱۱۵۵	۱۱۳۸	۱۱۳۱

نوٹ:۔ مزید رہنمائی تفصیلات عملیات اور مخفی رازوں کو جاننے کے لئے میری عنقریب شائع ہونے والی کتاب اسرار حروف تسخیر کا مطالعہ فرمائیں۔

امراض دل کا مجرب نسخہ

تحریر: ڈاکٹر مسز میجر کاظمی

دل کے امراض اور بند شریانیں کھولنے کا 18 سالوں سے استعمال ہو رہا ہے۔ شفا بخش مجرب نسخہ جس سے دل کی شریانیں کھولنے کے ساتھ ساتھ، کلسٹر دل، بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے، نمونیا اور معدہ کے امراض، موٹاپا اور چربی کو ختم کرتا ہے۔ یہ اینٹی بائیوٹک کا کام بھی دیتا ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں اس قدرتی جڑی بوٹی سے سستا دل کا علاج کرائیں اور اپنے آپ کو آپریشن سے سو فیصد بچائیں۔ خوراک کی خوراک اور غلاج کا علاج۔

نسخہ: دیسی لہسن کا رس 2 کپ دیسی ادرک کا رس 2 کپ
لیموں کا رس 2 کپ سرکہ سیب کا 2 کپ

اس کو ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب 1/3 حصہ رہ جائے تو اس کو اتار کے ٹھنڈا کریں۔ پھر اس میں بیری کا شہد ایک پاؤ ملائیں۔ اب اس پر سورۃ ابراہیم کی آیت 26 (وَمَثَلُ سے من قرار تک) 676 مرتبہ روزانہ پڑھ کر دم کریں۔ یا سلام، یا حفیظ 35000 مرتبہ دم کر لیں۔ **نوٹ**: کانچ کا برتن، تام چینی کا برتن، نان سٹک برتن میں بنانا ہے۔ تمام کام باوضو کرنا ہے۔

خوراک: صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک کپ گرم پانی میں بالا دوائی سے دو بڑے چمچ لیں۔

اس کے علاوہ زیتون کا تیل 4 بڑے چمچ روزانہ، اجوہ کھجور اور سادہ کھجور کی گٹھلیوں کا آٹا ایک چمچ شہد کے ساتھ روزانہ لیں۔ اور اپنی صحت یابی کے ساتھ ڈاکٹر کاظمی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔ ڈاکٹر کاظمی کا یہ خاندانی بزرگوں کا نسخہ پاکستان کے علاوہ بیرون ممالک میں مختلف رسالوں، میگزینوں اور ریسرچ کتابچوں میں بھی کامیابی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہ کی تعلیم کردہ دعائے برائے امراض قلب:

ہر واجب نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر پہلے درود پڑھے، پھر گیارہ مرتبہ (یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ) کہے اور بارہویں مرتبہ یوں کہے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ

ترجمہ: اے زندہ! اے قائم رہنے والے، اے نہیں ہے کوئی معبود مگر، تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ زندہ کر دے میرے دل کو۔

دیگر امراض: مثلاً دمہ، نبض کا تیز چلنا، یرقان، السر، جوڑوں کا درد، ذہنی دباؤ، بریسٹ کینسر، ہاتھ پاؤں اور جگر کی گرمی، امراض رحم، رسولیاں، کثرت حیض، اولاد نرینہ، بلڈ پریشر، پرانا قبض، لیکوریا، تلی کی خرابی و سوزش، موٹاپا، چہرہ اور بدن پر جھریاں، گوشت کا ڈھیلا پن، چہرہ کی خوبصورتی اور رنگت، سگریٹ اور دیگر نشہ جات کی وجہ سے کمزور اور لاغر بدن کو دوبارہ ہشاش بشاش کرنے کیلئے اور دیگر بیماریوں کا بغیر آپریشن کرائے، ہربل، جڑی بوٹیوں، قرآنی آیات، تعویزات، وظائف، نقش، مائنڈ پاور، ریکی اور کونسلنگ سے علاج۔

ڈینگی سے بچاؤ

ڈینگی .... جس کا ایلوپیتھی میں کوئی علاج نہیں ہے لیکن ....
قرآن پاک اور قدرتی پھلوں میں ہے شفاء اور بقاء۔ راقم الحروف نے اپنی آزمودہ ریسرچ کی ہے۔ ایلوپیتھی و دیگر علاج کے ساتھ درج ذیل تین عمل ضرور کریں۔ (اگر ڈینگی نہیں ہے تو بھی بطور حفاظت یہ عمل کرتے رہیں۔

☆ سورہ انعام آیت نمبر 15، 16، 17 بمعہ اسم الٰہی پڑھیں۔

یا حیُّ یَا قیومُ یا ولی یا والی یا حفیظ یا رحمنُ یا رحیم ۔ قل انی اخاف اِن عَصَیتُ ربی عذاب یوم عظیم(۱۵) من یصرف عنه یومئذٍ فقد رحِمَهٗ وذلك الفوزُ المُبین(۱۶) و ان یمسسك الله بضر فلا کاشف لَهٗ اِلّا هو واِنْ یَّمْسَسْكَ بخیر فهو علٰی کل شیءٍ قدیر(۱۷)

☆ سورۃ رحمٰن اور سورۃ تغابن پانی پر دم کر کے پئیں۔

☆ سورۃ ابراہیم آیت نمبر 26 (وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃٍ ۔۔ مکمل آیت) 767 مرتبہ پڑھ کر روزانہ دعا مانگو۔ انشاء اللہ آپ چوتھے دن سے ہی حیرت انگیز طور پر شفائی مراحل طے کرنے لگیں گے۔

خوراک: وٹامن C والے پھل، ایک انار، ایک سیب، اس میں ایک لیموں، پپیتا کا رس ایک چمچ ایک گلاس میں۔ (نوٹ: ہر قرآنی آیت، سورۃ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور لکھیں اور پڑھیں)

2009 OFFICIAL CALENDAR

بالکل آسان کیلنڈر ہے

1 June 2009

دو یا چار ہزار سالہ گریگوری پوپ XIII عیسوی کیلنڈر

مرتب کردہ: فضل محمود نقاش

صدیاں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ٹیبل 1 گزشتہ دو ہزار سال کی صدیاں	۴۰۰	۳۰۰	×	۲۰۰	×	۱۰۰	×
	۸۰۰	۷۰۰	×	۶۰۰	×	۵۰۰	×
	۱۲۰۰	۱۱۰۰	×	۱۰۰۰	×	۹۰۰	×
	۱۶۰۰	۱۵۰۰	×	۱۴۰۰	×	۱۳۰۰	×
	۲۰۰۰۰	۱۹۰۰	×	۱۸۰۰	×	۱۷۰۰	×
ٹیبل 2 آئندہ دو ہزار سال کی صدیاں	۲۴۰۰	۲۳۰۰	×	۲۲۰۰	×	۲۱۰۰	×
	۲۸۰۰	۲۷۰۰	×	۲۶۰۰	×	۲۵۰۰	×
	۳۲۰۰	۳۱۰۰	×	۳۰۰۰	×	۲۹۰۰	×
	۳۶۰۰	۳۵۰۰	×	۳۴۰۰	×	۳۳۰۰	×
	۴۰۰۰	۳۹۰۰	×	۳۸۰۰	×	۳۷۰۰	×

سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ٹیبل 3 ایک صدی کے درمیانی سو سال	۱	۲	۳	۴	×	۵	۶
	۷	۸	×	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	×	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	×	۱۷
	۱۸	۱۹	۲۰	×	۲۱	۲۲	۲۳
	۲۴	×	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	×
	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	×	۳۳	۳۴
	۳۵	۳۶	×	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
	×	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	×	۴۵
	۴۶	۴۷	۴۸	×	۴۹	۵۰	۵۱
	۵۲	×	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	×
	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	×	۶۱	۶۲
	۶۳	۶۴	×	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
	×	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	×	۷۳
	۷۴	۷۵	۷۶	×	۷۷	۷۸	۷۹
	۸۰	×	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	×
	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	×	۸۹	۹۰
	۹۱	۹۲	×	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
	×	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	×	×

ماہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ٹیبل 4 عام سال کے لیے	جنوری	مئی	اگست	فروری	جون	ستمبر	اپریل
	اکتوبر	×	×	مارچ	×	دسمبر	جولائی
	×	×	×	نومبر	×	×	×
لیپ سال کے لیے	جنوری	اکتوبر	مئی	فروری	مارچ	جون	ستمبر
	اپریل	×	×	اگست	نومبر	×	دسمبر
	جولائی	×	×	×	×	×	×

تاریخ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ٹیبل 5 ماہ کی درمیانی تاریخیں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
	۲۹	۳۰	۳۱	×	×	×	×

میزان	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار
ٹیبل 6 چاروں کا مجموعہ جداول	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	×	×	×

پیارے قارئین کرام! آپ مطلوبہ تاریخ + ماہ + سال + صدی کا نمبر لے کر میزان کر لیں۔ پھر جدول میزان میں دیکھ لیں۔ مطلوبہ دن معلوم ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر شہزادہ سید مصور علی زنجانی کی تاریخ پیدائش **10** نومبر **1982**ء ہے۔ چنانچہ **10** تاریخ کو ٹیبل نمبر **5** میں دیکھا **3** ملا۔ نومبر کو ٹیبل نمبر **4** میں دیکھا **4** ملا۔ سن **82** کو ٹیبل نمبر **3** میں دیکھا **4** ملا اور صدی **1900** کو ٹیبل نمبر **1** میں دیکھا **2** ملا۔ ان سب کو جمع کیا تو حاصل جمع ملا **13** **(3+4+4+2=13)**۔ حاصل جمع کو ٹیبل نمبر **6** میں دیکھا تو ہمیں دن ملا بدھ۔ اسطرح کسی بھی آنے والی یا گزری ہوئی صدی کا دن معلوم کر سکتے ہیں۔